الحکیم

لاہور

اپریل ۱۹۵۸

قیمت ۵ر

حکیم فصیح الدین چغتائی

طب کا قدیم ترین اردو ماہنامہ

الحکیم

لاہور

بابت ماہ مارچ و اپریل ۱۹۵۸ء

شمارہ ۳	فصیح الدین چغتائی	حکیم :-	جلد ۳۴

مقالہ افتتاحیہ

(حکیم نعیم الدین چغتائی پرنٹر پبلشر نے دین محمدی پریس لاہور میں چھپوا کر دفتر الحکیم اندرون دہلی دروازہ لاہور سے شائع کیا)

تذکرۃ الاطباء

ماسویہ

جُندیسابور کے شفاخانہ دواخانہ جندی سابور میں دوا بنانے پر ملازم تھا۔ تیس سال وہیں کام کرتا رہا۔ بیماروں کی خدمت، اُن کو دوا دینا اور ہر قسم کی ادویات بنانا خوب جانتا تھا۔ نہ پڑھا تھا۔ کسی زبان کا ایک حرف بھی پڑھنا نہیں جانتا تھا۔ مگر اپنے کام میں اس قدر ہوشیار ہوگیا کہ جبرئیل بن بختیشوع نے اس کو اپنی خدمت میں رکھ لیا اور اس کی خاطر کرنے لگا۔ ماسویہ ایک لونڈی پر فریفتہ ہوگیا تھا۔ وہ لونڈی جبرئیل نے اس کی خاطر سے آٹھ سو درہم میں خرید کر اس کے حوالہ کی۔ اُسی کے بطن سے اُس کا بیٹا یوحنا پیدا ہوا اور دوسرا لڑکا میخائیل بھی۔

جبرئیل دربار خلافت میں پہنچ گیا اور خلیفہ رشید کا معالج خاص مقرر ہوا تو اس بات کی خبر سُن کر ماسویہ نے کہا "یہ ابوعیسیٰ جو وقت کے آسمان پر جا بیٹھا اور ہم اُسی بیمارستان میں پڑے ہیں۔" جبرئیل کو اُس کے ایسا کہنے کی خبر ملی وہ ناراض ہوا اور چونکہ شفاخانہ اُسی کا تھا۔ لہذا ماسویہ کو نکلوا کر اُس کی تنخواہ وغیرہ بند کردی۔ بیکاری و مفلسی نے ستایا، ماسویہ بغداد پہنچا تاکہ جبرئیل سے اپنی گستاخی پر معافی مانگے۔ عرصہ تک اُس کے دروازہ پر پڑا رہا۔ داخلہ کی اجازت بھی نہ ملی۔ جب جبرئیل سوار ہوکر نکلتا ماسویہ دور سے اُس کو دعائیں دیتا مگر وہ کچھ بھی توجہ نہ کرتا۔ آخر بہت تنگ آگیا تو راہبوں کے کلیسا میں گیا۔ اور پادری سے کہنے لگا کہ مجھے خانقاہ میں کوئی جگہ دیجئے تاکہ کچھ کما کر اپنے گھر تک جانے کے قابل ہو جاؤں "ابوعیسیٰ تو مجھ سے بات نہیں کرتا اور نہ راضی ہوتا نظر آتا ہے۔" پادری نے کہا "تم تیس سال شفاخانہ میں رہے کچھ طب بھی نہیں سیکھی؟" ماسویہ نے کہا "جناب! میں نے کچھ [illegible] ہے۔ جناب میں طبیب ہوں۔ کحال ہوں۔ اور زخموں کا بھی علاج کرسکتا ہوں۔"

پادری نے اسے ایک صندوق دواؤں کا دیکر دارالخلافت کے دروازہ پر بٹھا دیا جس جگہ ماسویہ بیٹھا تھا وہ مقام فضل بن الربیع "حاجب ہارون الرشید" کے مکان سے قریب تھا۔ بیمار اس کے پاس آنے لگے اور اسے کچھ آمدنی ہوچلی۔ اتفاق سے فضل بن الربیع کا ایک خادم درد چشم اور آشوب میں مبتلا ہوا۔ جبرئیل نے دو کحال خاص اپنے تربیت کردہ معالجہ کے واسطے بھیجے لیکن اُن کے علاج سے فائدہ کی جگہ تکلیف بڑھتی گئی اور درد نے بیمار کو ایسا مضطرب بنایا کہ وہ مجبور ہوکر محل سے باہر نکل آیا اور سڑک پر ماسویہ کو بیٹھا دیکھ کر اس سے کہنے لگا۔ "شیخ! یہاں کیا کرتا ہے اگر کچھ علاج آتا ہو تو میری دوا کر ورنہ یہاں سے اٹھ جا۔" ماسویہ "جناب! نہایت اچھا علاج کرتا ہوں" خادم "میرا علاج کر" اور فوراً اپنے ساتھ محل میں لے گیا۔ بیمار کو درد سے وہ تکلیف تھی کہ نیند نہیں آتی تھی۔ ماسویہ نے کچھ دوا آنکھ میں لگائی اور کسی قدر روغن کی سر پر مالش کی۔ بیمار کو فوراً نیند آگئی اور وہ سوگیا۔ صبح کو بیدار ہوا تو آنکھ اچھی خاصی تھی۔ ماسویہ کے لئے ایک خوان پرتکلف کھانوں کا اور کچھ درہم و دینار نقد آدمی کے ہاتھ بھیجے اور پیام دیا کہ روزانہ کھانے کا خوان تجھ کو ملتا رہے گا۔ نقد دینار ماہوار ملیں گے۔ ماسویہ خوشی سے [illegible] آدمی جو پیام اور انعام لایا تھا سمجھا کہ اس نے یہ انعام تھوڑا خیال کیا ہے۔ کہنے لگا۔ "تم رنجیدہ نہ ہو! تم کو اور بہت کچھ ملے گا۔" ماسویہ "جناب من! خدا محسن کی عمر دراز کرے میرے لئے یہی بہت ہے بشرطیکہ مستقل ملتا رہے۔"

اس کے کچھ دن بعد خود فضل کی آنکھ آشوب کر آئی۔ جبرئیل نے دو کحال اس کے علاج پر مامور کئے وہ بے سود علاج کرتے رہے۔ فضل کا خادم اپنے معالج ماسویہ کو لے گیا اور رات کو اُسے خفیہ طور پر بلوایا۔ ماسویہ نے شام سے ایک تہائی رات گزرنے تک فضل کی آنکھوں میں سرمہ لگایا اور چہرہ پر سوت آور دوا لگادی۔ جب اسے صاف آرام آگیا صبح کو جبرئیل فضل کی مزاج پرسی کے لئے آیا۔ فضل نے اُس سے ماسویہ کا ذکر نہایت تعریف کے ساتھ کیا۔ جبرئیل نے کہا: "جناب! وہ تو میرے یہاں دواساز تھا۔ نالائق تھا میں نے اُسے نکال باہر کیا وہ طب سے علاج کیا جانے۔ امتحان لینا ہو تو بلوائیے میرے سامنے سب قلعی کھل جائے گی۔"

فضل نے ماسویہ کو بلوایا اور وہ بے تکلف آکر جبرئیل کے برابر بیٹھ گیا۔ جبرئیل سمجھا تھا کہ ماسویہ اس کو دیکھ کر شرمائیگا اور عاجزی کریگا۔ اس کو اپنے برابر بیٹھے دیکھ کر جل گیا اور بولا "ماسویہ! تم طبیب کب ہوگئے؟" ماسویہ "میں طبیب نہ تھا، تیس برس شفاخانہ میں کون کام

کرتا ہوا تم مجھ سے یہ کہتے ہوئے شرماتے بھی نہیں۔" جبرئیل زرد پڑ گیا۔ سخت شرمندہ ہوا اور پھر ایک لفظ بھی زبان سے نہ نکالا بلکہ اٹھ کر چلا گیا
سبب فضل کی سرکار سے ماسویہ کی تنخواہ چھ سو درہم ماہوار نقد اور دو گھوڑے سواری کے اور اُن کا خرچ مقرر ہو گیا۔ ایک مکان رہنے کو ملا اور پانچ غلام خدمت کو۔ فضل نے کہا کہ وہ اپنے بال بچوں کو بھی بلوالے۔ چنانچہ زاد راہ دیا اور ماسویہ اپنی بیوی اور بچے لے کر آیا۔ اس واقعہ کے بعد خلیفہ رشید کی آنکھیں دکھنے آئیں۔ فضل نے ماسویہ کی سفارش کر کے دربار خلافت میں اُس کی رسائی کرا دی۔ خلیفہ نے ماسویہ سے دریافت کیا: "تم فصد ہی لیتے ہو یا اور بھی کچھ علاج جانتے ہو"
ماسویہ: "امیر المومنین! تیس سال کی مدت دراز تک بیمارستان میں کام کرنا پڑا ہے کب ممکن تھا" خلیفہ: "اچھا میری آنکھ دیکھو" ماسویہ نے آنکھ دیکھتے ہی کہا: ابھی پچھنا لگانے والا بلوائیے۔ حجام آیا۔ ماسویہ نے خلیفہ کی دونوں پنڈلیوں پر پچھنے کرائے اور اُس کی آنکھ میں کچھ دوا ٹپکائی۔ دو دن میں خلیفہ کو بالکل صحت ہو گئی۔ اب کیا تھا۔ ماسویہ کو دو ہزار درہم ماہوار تنخواہ ملنے لگی۔ ایک لاکھ درہم سالانہ خرچ خانگی کے لئے اور کئی مزرعے جاگیر میں ملے مگر باوجود اس بات کے کہ اب ماسویہ درباری طبیب ہونے میں جبرئیل کا ہم پلہ ہو گیا تھا۔ اُس کی تنخواہ کم تھی۔ جبرئیل دس ہزار درہم تنخواہ اور لاکھوں درہم انعام واکرام پایا کرتا تھا

اتفاق سے خلیفہ کی بہن بانو علیل ہو گئی۔ جبرئیل علاج کر سکا۔ کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اخیر میں ماسویہ کو علاج کا حکم ملا۔ اس نے جبرئیل سے مریضہ کا حال اور علاج کی تفصیل دریافت کی۔ اور جبرئیل بتاتا تھا اور ماسویہ کہتا جاتا تھا کہ علاج نہایت معقول ہے۔ تدبیر مناسب ہے۔ سب کچھ سنکر آخر میں کہا کہ وہ خود مریضہ کو دیکھنا چاہتا ہے۔ خلیفہ نے اُسے ساتھ لیا اور اپنی بہن کو دکھایا۔ نبض وغیرہ دیکھکر ماسویہ محل سے باہر آیا۔ اُس نے خلیفہ سے کہا۔ امیر المومنین حضور کو عمر خضری نصیب ہو۔ آپکی بہن پرسوں رات کو نصف شب سے پہلے تین ساعت کے مابین کسی وقت دنیا سے گزر جائے گی۔" جبرئیل یہ بات سنکر بول اٹھا: "امیر المومنین! یہ جھوٹا ہے۔ آپ کی ہمشیرہ تندرست ہو کر عرصہ تک زندہ رہے گی۔
خلیفہ نے کہا: "اچھا ہم اس کے قول کو آزماتے ہیں۔" یہ کہکر حکم دیا کہ ماسویہ ایوان خلافت کے کسی حجرہ میں نظر بند رہے ماسویہ نے جو وقت مریضہ کی وفات کا مقرر کیا تھا ٹھیک اُسی وقت اُس نے دم توڑ دیا۔ خلیفہ نے بہن کے جنازہ کی تکفین و تدفین سے فارغ ہوتے ہی سب سے پہلے ماسویہ کو بلوایا اور اسکی عزت و تنخواہ بڑھا کر اُسے جبرئیل کا ہم پلہ بنا دیا۔

علم الادویہ

حکیم علی ضیاء احمد

کچلہ

اسے اقاماقی بھی کہتے ہیں۔ دُم دار جانوروں کے لئے بالخصوص کُتّے کے حق میں سم قاتل ہے۔ امراض باردہ رطبہ اور مبرودین کا تریاق ہے۔ فالج۔ امراض عصب درد سر مزمن۔ زہر سنگ وغیرہ کو دفع کرتا ہے مقوی باہ ممسک۔ مقوی اعصاب ہے۔ علاوہ بھی امراض باردہ عصبیہ کے لئے مستعمل ہے۔ زیادہ مقدار میں سم قاتل ہے۔ اس لئے شیخ الرئیس نے اسے بطور خوردنی استعمال کرنا منع فرمایا ہے۔

بموجب تحقیق جدید کچلہ کے استعمال سے معدہ کو تحریک ہو کر ہضم کو مدد ملتی ہے۔ اعصابی حرکت تیز ہو کر نبض کشائی ہوتی ہے۔ اس کا اثر خون میں جذب ہو کر نخاع کو تحریک کرتا ہے۔ اسی طرح مرکز تنفس پر اس کا اثر قوی محرک کا ہوتا ہے۔ دل کی حرکت اس سے تیز ہو جاتی ہے۔ حواس خمسہ خصوصاً باصرہ اور سامعہ کو قوت پہنچاتا اور حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے۔ زیادہ مقدار میں کھانے سے تشنج سخت ہو کر تمام جسم مثل کمان کے خمیدہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر موت واقع ہوتی ہے۔

کچلہ تقویت معدہ۔ دفع تبخیر۔ کمزوری قلب۔ بلغمی کھانسی ضعیف نخاع۔ جریان۔ ضعف باہ اور کثرت بول کے لئے جو بوڑھوں کو بسبب ضعیفی یا بچوں کو بوجہ ضعف اعصاب ہوتا ہے مستعمل ہے۔

خواص کچلہ مدبر

کچلہ مدبر بطریق اہل فن اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ممسک اور دافع ریاح ہے ضیق النفس۔ بلغمی کھانسی۔ تحریک نزلہ۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ استرخاء۔ سلسل البول۔ ضعف معدہ۔ قلت اشتہا۔ مدہ رگی۔ بدہضمی۔ نفخ شکم۔ وجع مفاصل۔ عرق النساء۔ نقرس۔ بواسیر۔ ضعف اعصاب وغیرہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ تپ موسمی۔ چھپاکی۔ اقسام زہر خصوصاً سگ دیوانہ گزیدہ کا تریاق ہے۔

نوٹ۔ کچلہ کا جزو موثرہ سٹرکنین ایک حصہ اور دوسرا جزو بروسین ہے۔ زہر کے تمام علامات اسی جزو کے استعمال سے ظاہر ہوتے ہیں۔ طب جدید میں کچلہ کے تمام مرکبات کا یہی موثر اصل حصہ ہوتا ہے۔ اور اسی لئے اس کے زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے بموجب بیان مذکورہ بالا۔ برے علامات ظاہر ہوتے ہیں۔ اس کے برخلاف

اہل صنعت چونکہ کچلہ کو تیل۔ سرکہ دودھ اور پانی وغیرہ میں تر کر کے جوش دیکر مدبر کر لیتے ہیں۔ اس لئے اس تدبیر سے زیادہ تر مقدار سٹرکنائین کی ضائع ہو جاتی ہے۔ نیز روغن میں بریان کرنے سے بھی اس کا اثر نسبتاً بہت کم ہو جاتا ہے۔ ان تدابیر سے کچلہ کی دوسری جزو بروسین کافی مقدار میں باقی رہتی ہے۔ جس میں کچلہ کے سب خواص موجود ہوتے ہیں اور بہ نسبت سٹرکنائین کے زہریلے اثرات میں بہت ہی کم کمزور ہے۔ اسی وجہ سے اہل صنعت کا مدبر شدہ کچلہ طب جدید کے مرکبات کچلہ کی نسبت بہت ہی کم ضرر رساں اور زیادہ مفید ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مدبر کرنے کے بعد وہ کچلہ کو خاص تریاقی ادویہ سے ترکیب دے کر اس کے فائدہ مند اثر کو زیادہ قوی اور مضر تاثیر کو زیادہ ضعیف بنا لیتے ہیں۔ بالخصوص ترکیب سے مدبر مرکب شدہ کچلہ میں سمیت کا چنداں خطرہ باقی نہیں رہتا اور اس کی اکسیری خاصیتیں باحسن وجوہ صورت پذیر ہوتی ہیں۔

کچلہ کو مدبر کرنا

کچلہ کو پانی یا دودھ میں کچھ عرصہ تک تر کیا جاتا ہے۔ یا پانی اور دودھ میں جوش دے کر مدبر کرتے ہیں۔ بعض لوگ سرگین گاؤمیش کے ساتھ ملا کر دفنا دیتے ہیں۔ بعض صورتوں میں روغن زرد کے درمیان بھون لیا جاتا ہے۔ بعض ترکیبیں ایسی بھی ہیں جن سے کچلہ کی تلخی دور ہو جاتی ہے اور کچلہ شیریں ہو جاتا ہے۔ ان سب تراکیب میں یہ نکتہ قابل یادداشت ہے۔ کہ کچلہ کے مدبر کرنے میں حد اعتدال کو ملحوظ رکھیں۔ ایسا نہ ہو کہ مدبر کرتے کرتے بالکل بے اثر کر دیں۔ کیونکہ مدبر کرنے سے اصل مقصود اس کی تندی کو توڑنا ہے نہ کہ بے اثر کرنا۔ اس لئے بہتر ہے۔ کہ جب اس کو تر کریں۔ تو پانی یا دودھ کثیر مقدار میں نہ ہو۔ جوش دینے کے لئے بھی صرف ایک یا دو بار کافی ہیں۔ روغن زرد میں بھی صرف یہاں تک بھونیں کہ سرخ ہو جاوے۔ اگر سیاہ ہو گیا یا جل گیا تو وہ چنداں مفید نہیں ہوتا۔ ذیل میں چند تراکیب تدبیر درج ہیں۔

۱۔ کچلہ کو ایک ہفتہ تک دودھ میں تر رکھیں۔ اور ہر روز تازہ دودھ ڈالا کریں۔ سابق دودھ کو زمین میں دفن کر دیں۔ تاکہ کتے وغیرہ پی کر مر نہ جائیں

پھر پوٹلی بناکر دودھ میں جوش دیں۔ پھر نکال کر دھالیں اور بالائی چھلکا اتار ڈالیں۔ پھر چاقو سے اس کے مغز کے دونوں حصوں کو جدا کریں اور ان کے درمیان سے باریک پردہ کی مانند جو چیز موجود ہے۔ نکال کر ہی پھر کوٹ کر کسی میں داخل کریں۔

ب۔ کچلہ کو ۲۱ روز پانی میں تر رکھیں۔ ہر روز پانی تازہ ڈالیں۔ پھر چار سیر شیر گاؤ میں تر کریں۔ پھر نکال کر تازہ پانی سے دھوئیں۔ اور تازہ دودھ میں جوش دیں۔ پھر نکال کر مقشر و مقی کریں۔ اور خشک ہونے کے بعد موٹا سے برابر کریں۔

ج۔ اگر کچلہ کی تلخی دور کرنا چاہیں تو مقشر و مقی کرنے کے بعد پانی میں جوش دیں اور اس کا آخر اس حصہ ہو تو آب نادیدہ دو حصہ چکر سفید تاثاثے جوش میں ڈال دیں۔ اس عمل کو بار بار کرنے سے اس کی تلخی زائل ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ یاد رکھیں کہ تلخی زائل ہونے سے کچلہ تقریباً بے اثر ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کی تلخی زائل کرنے میں چنداں مبالغہ نہ کریں۔ اس کا مربہ بھی لذیذ ہوتا ہے۔

د۔ کچلہ کو پوٹلی میں باندھ کر سرگین گاؤمیش کے دو سیر فشردہ پانی میں جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو نکال کر دھوئیں۔ پھر چھیل کر اور پردہ منصوبی نکال کر روغن زرد میں بریاں کریں۔

ہ۔ کچلہ کو نرم آگ پر روغن زرد میں یہاں تک بریاں کریں۔ کہ سرخ ہو کر کسی قدر پھول جائے۔ پھر اسے نکال کر چاقو سے بالائی چھلکا کھرچ ڈالیں۔ اور گرم گرم ہاون دستہ آہنی میں کوٹ لیں۔ اس ترکیب میں یہ احتیاط ضروری ہے۔ کہ کچلہ جل کر سیاہ نہ ہو جائے۔

تدبیر کچلہ

۱۔ تدبیر کچلہ۔ کچلہ کو تین روز پانی میں تر رکھیں۔ ہر روز پانی تبدیل کریں۔ پھر تین روز بدستور دودھ میں تر کریں۔ پھر نکال کر مقشر و مقی کرکے کوٹ لیں۔ یہ کچلہ مدبر دو چھٹانک۔ سباسہ۔ قرنفل تو چار۔ فلفل ہر ایک ایک تولہ۔ سم الفار سفید تین ماشہ کو ملحق کر کے گوند کیکر کے پانی سے گولیاں بقدر سیاہ مرچ بنائیں۔

فوائد۔ قوت باہ۔ امساک۔ امراض رطوبی۔ درد معدہ۔ درد گردہ۔ درد ریگی۔ وجع مفاصل وغیرہ کے لئے واقعی اکسیر الاثر ہے۔ اس سے دودھ ہضم ہوتا ہے۔ خوراک ایک یا دو گولی۔

۲۔ تدبیر کچلہ۔ کچلہ گیارہ عدد کو دو سیر سرگین گاؤمیش کے درمیان جس میں ایک سیر پانی ملا ہوا ہو۔ جوش دیں تاکہ پانی خشک ہو جائے۔ پھر نکال کر مقشر و مسنے کرکے ایک سیر شیر گاؤ میں جوش دیں تاکہ دودھ خشک ہو جائے۔ اسی کی طرح تین مرتبہ دودھ میں جوش دے کر باریک کوٹ لیں۔ پھر ایک تولہ سم الفار سفید جو براق ہو شامل کرکے ایک بوتل عرق کیوڑہ کے ساتھ کھرل کرکے دانہ الائچی خورد کے برابر گولیاں بنائیں۔

فوائد۔ قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ تپ نوبتی کے لئے بارہا سے پہلے مجرب ہے۔ وجع مفاصل درد ریگی وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ بلغمی مزاجوں میں خوب امساک لاتا ہے۔ دیگر امراض باردہ کو مفید ہے۔ خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ گھی کا زیادہ استعمال کریں۔

۳۔ تدبیر کچلہ۔ کچلہ ایک چھٹانک کو روغن گھو ایک چھٹانک میں نرم آگ پر بریاں کریں۔ تاکہ اس کا بالائی پوست سرخ ہو جائے۔ پھر نکال کر مقشر کرکے باریک کوٹ لیں۔ پھر اس میں کشتہ قلعی۔ صمغ عربی ہر ایک ایک تولہ۔ افیون ڈیڑھ ماشہ اضافہ کرکے کھرل کرنے کے بعد شہد سے گولیاں بقدر نخودی بنالیں۔

فوائد۔ یہ ترکیب امراض باردہ اور اوجاع مفاصل میں مفید ہونے کے علاوہ برطوب مزاجوں کے امساک اور ہضم شیر کے لئے خصوصیت رکھتی ہے۔ بوقت عصر ایک گولی ایک سیر دودھ کے ساتھ جس میں مصری ڈالی گئی ہو۔ نگل جائیں۔ امساک بعید ہوتا ہے۔ مجرب ہے۔

۴۔ تدبیر کچلہ۔ کچلہ آدھ پاؤ نمک زمین میں دفن کر دیں ایک ہفتہ کے بعد نکال کر چھیل لیں۔ اور پانی سے دھو کر اس کو نصف وزن مرچ سیاہ اضافہ کرکے آب ادرک کے ساتھ بخوبی کھرل کرکے حب بقدر نخود بنائیں۔

فوائد۔ فالج و لقوہ کے لئے دو گولی صبح و شام نگل لیا کریں ترشی اور سرد غذا سے پرہیز کریں۔

۵۔ تدبیر کچلہ۔ کچلہ مقشر ایک چھٹانک کو باریک کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں اور مرچ سیاہ ہم وزن اس سے علیحدہ باریک کرکے ملائیں۔ پھر مغز ناریل اسکے ہم وزن ملا کر کھرل کریں۔ پھر تینوں ادویہ کو ایک پاؤ عرق ادرک میں کھرل کریں تاکہ عرق خشک ہو جائے۔ پھر

ب پاعرق برگ سہانجنہ کے ساتھ کھرل کرکے بقدر نخود یا مٹر گولیاں
بنائیں۔

فوائد۔ لقوہ۔ فالج۔ وجع مفاصل۔ امراض ریحیہ
ضیق النفس۔ تحریک نزلہ اسہال رطوبی۔ اور سرفہ بلغمی
کے لئے مجرب ہے۔ ایک یا نصف گولی حسب مزاج و سن کھائیں
اس کے کھانے سے حلق میں خشکی محسوس ہو تو دو تولہ مسکہ کے ساتھ
چاٹ لیا کریں۔

۶۔ تدبیر کچلہ۔ کچلہ جس قدر چاہے لے کر تازہ گائے
کے پانی کے مستقل گرم کرکے دفن کریں۔ اور اکیس یوم کے بعد
نکالیں اور پوست اتار کر صاف کریں پھر چاقو سے چھلکا اور روئی
نکال کر پتھر کی سل پر خوب پیسیں پھر کچلہ مدبر مثقل از رتی مغز
[illegible] یک سالہ یا دو سالہ ہو۔ زیادہ عرصہ کا نہ ہو ہمراہ
وزن بادام دستہ آہنی میں اس قدر کوٹیں کہ یک ذات ہو جائیں۔ پھر
نخود کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کرلیں۔ اور ضماد کے لئے
چند بڑی گولیاں بنائیں۔

فوائد۔ بواسیر کے لئے بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ خون بند
کر دیتا ہے قبض کشا بھی ہے۔ ایک گولی صبح و شام پانی کے ساتھ
نگل لیا کریں۔ جب کھانا ہو تو پانی میں گھس کر یومیہ دو تین بار مسوں
پر ضماد کریں۔ دو تین ہفتہ میں آرام ہو جائے گا۔ چالیس یوم متواتر
کھانے سے عرصہ کے لئے مرض سے نجات مل جاتی ہے۔ روغن تلخ۔
گائے کا گوشت۔ بینگن۔ بیضہ۔ مرغ کا گوشت اور دیگر گرم اشیاء سے
پرہیز کریں۔

۷۔ تدبیر کچلہ۔ آدھ پاؤ کچلہ کو ایک ہفتہ پانی میں
بھگو رکھیں۔ پانی ہر روز بدل دیا کریں۔ بعدہ نکال کر ایک سیر
دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو کچلہ کو دھو کر
مقشر کریں اور قینچی سے کتر کر روغن زرد میں بریاں کریں۔ جب
سرخ ہو جائے نکال کر ہم وزن ناریل کے ساتھ باریک کرکے رکھ دیں۔
خوراک نصف رتی۔

فوائد۔ وجع مفاصل مزمن کے لئے معمول اور مجرب ہے۔

۸۔ تدبیر کچلہ۔ کچلہ کو دودھ میں تر کرکے جب نرم ہو جائے
تو مقشر کرکے سوہان کرلیں۔ پھر کچلہ مدبر دو تولہ۔ دارچینی۔ جوزبوا۔

بسباسہ۔ عود صلیب۔ قرنفل ہر ایک ایک تولہ۔ سب ادویہ کو
عرق اجوائن سے کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک دو گولی
صبح شام ہمراہ عرق اجوائن۔

فوائد۔ تمام امراض باردہ و اغلب عصبیہ مثل فالج۔
لقوہ۔ ہسٹیریا۔ رعشہ۔ برودت معدہ۔ نزلہ اور عادات افیون کے
ترک کرنے کے لئے مجرب و معمول ہے۔

۹۔ تدبیر کچلہ۔ کچلہ مدبر بیخ حنظل فلفل ہموزن
عرق بادیان سبز کے ساتھ کھرل کرکے حب بقدر نخود بنائیں۔

فوائد۔ امراض دماغیہ جیسے فالج اور لقوہ کے لئے ایک
گولی ماء العسل کے ساتھ کھائیں۔

۱۰۔ احراق کچلہ۔ کچلہ کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے اس قدر پانی میں
تر کریں کہ دو انگل پانی اوپر رہے۔ پھر اس کو جوش دیں۔ جب پانی
خشک ہو جائے اور کچلہ جل کر سیاہ ہو جائے تو کوٹ لیں اور اس سے
نصف وزن افیون۔ فلفل گرد ملا کر باریک کریں۔ اور
گولیاں رائی کے دانہ کے برابر بنالیں۔

فوائد۔ تپ یعنی سنگرہنی کے لئے ایک گولی سے تین گولی
تک کھائیں۔ درد کان کے لئے ایک گولی آب برگ پان میں حل کرکے
ٹپکائیں۔ تپ بلغمی کے لئے زیرہ سفید کے شیرہ کے ساتھ کھائیں۔
درد دندان کے لئے ایک گولی درد والے دانت کے نیچے رکھیں۔

۱۱۔ احراق کچلہ۔ کچلہ تو دانہ۔ [illegible] سالم الکحول
دونوں کو علیحدہ پوٹلی میں باندھ کر پانچ سیر پانی کے ساتھ دیگچہ میں
جوش دیں اور پانچ تولہ ہرڑ بھی داخل کر دیں جب پانی خشک ہو جائے
نکال کر [illegible] کو مقشر و منقی کرکے کچلہ کو ٹکڑے ٹکڑے کرلیں پھر ایک تولہ
روغن زرد کڑاہی میں ڈال کر کچلہ کے ٹکڑے اس میں داخل کرکے اوپر اندرونا
پیالہ رکھ دیں۔ نیچے آگ جلائیں جب کچلہ تہ کے سوختہ ہو جائے تو آگ ہٹا
ڈالیں۔ تھوڑی دیر بعد ایک تولہ الائچی خورد ڈالیں۔ پھر ایک تولہ شنگرف [illegible] ڈال
کر اتار لیں اور باریک کرکے رکھ لیں۔

فوائد۔ سرسام۔ ذات الجنب۔ ذات الصدر۔ اور تپ
شدیدہ کے لئے بقدر ایک نخود یا شکر تری کے ہمراہ دیں۔ تمام امراض دفع
ہو جائیں گے مجرب ہے۔

۱۲۔ روغن کچلہ۔ ایک پاؤ کچلہ کو ایک سیر عرق میں تر کریں۔

آدھ سیر باقی رہ جائے تو اسے سرد کر لیں۔ اور تازہ دودھ سا سیر ڈال دیں۔ دوسرے روز اس کو سرد کر کے اسی طرح ایک سیر دودھ داخل کریں۔ تیسرے دن اسی دودھ کو مع کچلہ آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ پھر کچلہ کو نکال کر مقشر کریں۔ جو اندر سے سرخ یا سیاہ ہوں انہیں پھینک دیں۔ اور سفید کو رکھ لیں۔ اور سوہان کے ساتھ باریک برادہ بنائیں۔ پھر اس برادہ میں پانچ سیر شیر گاؤ ڈال کر جوش دیں۔ اور دودھ کو چمچہ سے ہلاتے رہیں تاکہ تمام دودھ کھویا بن کر منعقد ہو جائے۔ اس کھویا کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ پھر آدھ سیر مصری کا قوام دیکر کھویا کا سفوف اسمیں ملا کر بطور حلوہ بنائیں۔
اب اس میں روغن اس طرح نکالیں کہ اس حلوے کو کڑاہی میں ڈالکر نرم آنچ رکھیں۔ اور دودھ کی کچی لسی پانی ملا کر بنا لیں اور اپنے پاس رکھیں اسی لسی کا تھوڑا سا چھینٹا حلوے پر دیکر حلوے کو مٹھی میں لیکر دبائیں۔ جو روغن ہاتھ اور انگلیوں کو لگ جائے اسے چھری سے علیحدہ کر کے شیشی میں رکھتے جائیں۔ اسی طرح بار بار کرنے سے جتنا روغن نکل سکے نکال کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ روغن کچلہ ہے۔ باقیماندہ حلوہ کے مقابلہ میں فی کچلہ چار چار غلولے بنا کر رکھ لیں۔

فوائد۔ قوت باہ۔ قوت معدہ۔ اشتہا۔ امساک۔ دفع ریاح۔ اور وجع مفاصل وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔ اگر جوان آدمی اسے کھائے تو اس کے بال سفید نہیں ہوتے۔ افیونی اس کے استعمال سے افیون ترک کر دیتا ہے۔ اثنائے استعمال میں دودھ اور گھی بکثرت کھانا ضروری ہے۔

روغن کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ ایک تنکے کو اس میں ڈبو کر برگ پان میں لگا کر کھائیں۔ اور تھوڑا سا طعام موجود رکھیں۔ کیونکہ اس سے سخت بھوک لگتی ہے۔

غلولہ کے استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے روز ایک غلولہ کھائیں اور ہر روز ایک بڑھاتے جائیں تاکہ ساتویں روز سات غلولے ہو جائیں اور پھر ایک ایک گھٹاتے ہوئے ایک پر پہنچائیں۔ دو ہفتہ میں پورے کریں۔ ترشی اور بادی سے پرہیز لازم ہے۔

نوٹ۔ اس نسخہ کی ترکیب ٹھیک ہے صرف یہ کہ ایک غلولہ میں ایک کچلہ کا چوتھا حصہ ہوگا۔ پہلے روز کھانا کسی طرح مناسب معلوم نہیں ہوتا۔ ممکن ہو کہ عادت پڑ جانے سے بلغمی مزاج کا آدمی اس مقدار کا متحمل ہو۔ لیکن احتیاط یہ چاہتی ہے کہ بمقابلہ فی کچلہ کم از کم بیس غلولے ضرور بنائیں اور پھر بقدر برداشت طبیعت تدریجاً بڑھاتے جائیں۔

۱۳۔ روغن کچلہ۔ آدھ سیر کچلہ کو بائیس سیر شیر گاؤ میں جوش دیں اور دودھ میں کوئی چیز مثل چمچہ وغیرہ پھیرتے رہیں۔ جب کھویا ہو جائے برتن کو ذرا ٹیڑھا کر کے کسی ڈنڈے سے کھویا کو دبائیں۔ تیل جدا ہو جائیگا۔ پھر اس روغن کو کڑاہی میں ڈال کر بیربہوٹی قرنفل۔ بسباسہ ہر ایک دو تولہ۔ جند بیدستر۔ فلفل دراز۔ الائچی کلاں۔ ہر ایک دو عدد۔ زعفران چھ ماشہ ڈالکر جوش دیں پھر روغن کو صاف کر کے شیشی میں ڈال کر چالیس یوم گندم میں دفن کریں۔
کچلہ کو کھویا سے نکال کر مقشر کریں اور ہاون دستہ آہنی سے کوٹ کر ڈنڈے کونڈے میں اچھی طرح باریک کریں اور کپڑے میں چھان کر شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد۔ کچلہ مدبر کو امراض باردہ کے لئے دوائے مناسب کے ساتھ بقدر ایک یا دو چاول استعمال کرائیں۔

روغن کچلا الگ۔ طلاء نہایت عمدہ مقوی باہ ہے۔ خوراک ایک خس تر کر کے کھائیں۔ نیز سخت ترین وجع مفاصل اور فالج کے لئے اکسیر الاثر ہے طریق استعمال یہ ہے کہ دو عدد بکری کی سری مع [illegible] جلا تک اس قدر پانی کے ساتھ جس میں وہ گل جائیں۔ دیگچہ میں ڈال کر سرپوش کو نہایت مضبوطی سے گل حکمت کر کے آگ پر یا خشک پکائیں کہ تمام گوشت گل جائے۔ اب مریض وجع مفاصل یا فالج کے مقام ماؤف پر روغن کچلا مذکور کی مالش کر کے کسی مکان کے اندر جو ہوا سے محفوظ ہو مریض کو چارپائی سے باندھ کر اوپر لحاف ڈالدیں۔ نیچے جلد جلد گرم گرم دیگچہ کا منہ کھول دیں تاکہ اس کے بخارات مریض کو پہنچیں۔ مریض اسی طرح سوتا رہے۔ اسے اٹھنے نہ دیں۔ جب پسینہ آکر خشک ہو جائے تو آہستہ پوششوں کو دور کر کے مریض کو اٹھنے کا حکم دیں۔ وجع مفاصل میں جکڑا ہوا فالج سے شکست شدہ مریض ایک تندرست انسان ہو کر اٹھیگا۔

الامراض والعلاج

قلب کی جھلی کا ورم حار

چونکہ ہمارے اطبائے کرام امراض قلب کی طرف عموماً بہت کم توجہ کرتے ہیں۔ اس لئے میں اطباء حضرات کو اس اہم موضوع پر متوجہ کرنے کی جرات کر رہا ہوں۔ انسان کی زندگی کا دار و مدار قلب پر ہے۔ التہاب غلاف القلب حار دو اقسام پر مشتمل ہے۔

(۱) اجتماع رطوبات سے قبل (۲) اجتماع رطوبات کے بعد:

اس میں مریض کی حرارت بدنیہ بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ بے چینی بہت ہوتی ہے۔ قلب کے مقام پر بالتقریب ٹھوس رقبہ زیادہ پھیلا ہوا پایا جاتا ہے۔ اور اس کی شکل مثلث نما ہوتی ہے۔ جس کی راس اوپر کی طرف ہوتی ہے۔ یہ مرض مختلف امراض حادہ کے دوران میں پیدا ہو جاتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ دیگر امراض کی وجہ سے اس مرض کی علامات کا کچھ عرصہ تک پتہ نہ چلے۔ اس لئے ضروری ہے کہ گٹھیا کے بخار اور امراض گردہ میں قلب کا معائنہ روزانہ کرنا چاہئے کیونکہ اس میں التہاب غلاف القلب عوارضات کی شکل میں اکثر پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ چہرہ پریشان و متفکر ممکن ہے کہ رخساروں پر سرخی ہو۔ حرارت بدنیہ بڑھی ہوئی۔ نبض سریع۔ تنفس تیز۔ مقام قلب پر درد شدید۔ گاہے گاہے درد بائیں جانب شکم پر بھی منعکس ہوتا ہے اور دباؤ سے بڑھتا ہے۔ تیز حرکت اور تنفس سے بھی درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

قلب کے مقام پر ٹھوس رقبہ ابتداء میں بہت ہی کم بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن استکاک خوب تیز سنائی دیتی ہے اور یہ آواز قلب کی حرکت کے ساتھ دہری سنائی دیتی ہے۔ اس کو قلب کے اندر پیدا ہونے والی قرقری آواز سے تمیز کرنا ضروری ہے۔ اور اس کے لئے مندرجہ ذیل باتوں پر زیادہ توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۱) استکاک کی آواز ہمیشہ دہری ہوتی ہے اور حرکت قلب کے مطابق ہوتی ہے۔ (۲) استکاک کی دہری آوازیں بالکل مسلسل ہوتی ہیں اور قلب کا انبساطی وقفہ موجود نہیں ہوتا۔ (۳) استکاک کی آوازیں بڑے بڑے عروق کے خارج ہونے کے مقام پر زیادہ واضح سنائی دیتی ہیں۔ یعنی بائیں جانب تیسرے غضروف کے مقام پر (۴) استکاک کی آواز سماع الصدر پر دباؤ ڈالنے سے بڑھتی ہے یعنی اگر سماع الصدر قلب کے مقام پر رکھ کر دبائیں تو آواز بڑھے گی۔

(۵) اس دوران مریض درد کے علاوہ دکھن بھی محسوس کرتا ہے۔

یہ علامات رطوبات کے جمع ہونے کے ساتھ ساتھ شدت میں کمی اختیار کرتی چلی جاتی ہیں اور غیر واضح ہوتی جاتی ہیں۔ مگر قطعاً غائب نہیں ہوتیں۔ اور جب رطوبت جذب ہونی شروع ہو جاتی ہے تو علامتیں پھر ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ ہر مریض میں رطوبت کا اجتماع ضروری نہیں۔ ممکن ہے کہ التہابی تغیرات درمیان میں ہی زائل ہو جائیں۔ لیکن اکثر اجتماع رطوبت پیدا ہوا کرتا ہے۔ مرض کے دوسرے تیسرے دن اجتماع رطوبت شروع ہو جاتا ہے۔ اور درد۔ دکھن۔ استکاک۔ حرارت بدنیہ وغیرہ کم ہونے لگتی ہیں۔ لیکن قاعدہ قلب پر اب بھی واضح سنائی دیتی ہیں۔ تکلیف دہ کھانسی اکثر پیدا ہو جاتی ہے۔ نگلنے میں دقت ہو جاتی ہے۔ ممکن ہے کہ قے بھی ہو جائے۔

دوسرا درجہ اجتماع رطوبت اس وقت شروع ہوتا ہے۔ جبکہ التہاب دو یا تین دن میں زائل نہ ہو۔ اور اس کی وجہ سے جو ٹھوس رقبہ مقام قلب پر پیدا ہوتا ہے وہ اتنا بڑا ہوتا ہے کہ عظم القلب کی وجہ سے نہیں ہو سکتا۔ ممکن ہے کہ اس کی راس دوسری پسلی کی کری تک پہنچ جائے۔ قلب کی ٹھوکر کا مقام معمول سے زیادہ بلند پایا جاتا ہے۔ ٹھوس رقبہ کی دائیں حد ٹھوکر کے مقام سے آگے تک

باہر کی طرف بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ قلب کی آوازیں کمزور سنائی دیتی ہیں۔

اسباب:۔ یہ مرض ہر جنس کے اشخاص کو ہر عمر میں لاحق ہو سکتا ہے۔ لیکن عموماً دوسرے امراض کے سلسلہ میں بطور عوارضات کے پیدا ہوا کرتا ہے۔ مثلاً

(۱) حمیات متعدیہ حادہ (۲) امراض متعدیہ مزمنہ (۳) سلعات خبیثہ (۴) قریب و جوار کے اعضاء کا التہاب جو تجاوز کرکے غلاف القلب تک پہنچ جائے (۵) چوٹ۔

انجام و انذار مرض۔ التہاب غلاف القلب رطوبی کی مدت مختلف پائی گئی ہے۔ لیکن عموماً ۱۵ سے ۲۰ دن کا زمانہ لگتا ہے۔ ممکن ہے کہ التہاب بالکل زائل ہو جائے اور التصاقات باقی رہیں یا وہ بھی جذب ہو جائیں۔ یا التہاب مزمن شکل اختیار کرلے۔ اور رطوبت سالہا سال تک غلاف القلب میں پڑی رہے۔ یا ممکن ہے کہ رطوبت میں تقیح واقع ہو جائے اور تقیح فی الغلاف القلب پیدا ہو جائے۔ لہذا اس مرض کو کافی خطرناک خیال کرنا چاہیئے۔ انذار مرض مندرجہ ذیل باتوں پر منحصر ہوا کرتا ہے۔

(۱) سبب مرض (۲) مجتمع رطوبت کی مقدار (۳) عضلۂ قلب کی حالت (۴) تنفس کی زیادتی (۵) چہرہ کی نیلاہٹ (۶) نبض کی کمزوری و سرعت وغیرہ اچھی علامات نہیں ہیں۔

گٹھیا کے ساتھ پیدا ہونے والا التہاب آسانی کے ساتھ رو بصحت ہو جاتا ہے۔ لیکن قلب کو کمزور کر کے دوسرے خطرناک عوارضات پیدا ہونے کی استعداد پیدا کر دیتا ہے۔

امراض گردہ کے سلسلہ میں پیدا ہونے والا التہاب ابتداءً پوشیدہ رہتا ہے۔ لیکن بعد میں نتائج خراب پیدا کر دیتا ہے۔ تقیح الدم میں پیدا ہونے والا التہاب ہمیشہ تقیح کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے تقیح الدم کے خطرات اور بھی بڑھ جاتے ہیں۔ بچوں اور کمزوروں میں ہمیشہ یہ مرض خطرناک ہوتا ہے۔

تشخیص:۔ اس کو انساع القلب سے تشخیص کرنے کے لئے مندرجہ ذیل چیزوں پر غور کیا جاتا ہے۔ التہاب غلاف القلب رطوبی میں قلب کی ٹکر سے اور زیادہ باہر کی طرف ابھار کا مخصوص دفعیہ پایا جاتا ہے اور قلب کی ٹکر کسیقدر زیادہ بلند پائی جاتی ہے۔ ترائسین کے مقام پر تنفس کی وجہ سے جو طبعی حرکت ہوتی ہے وہ بند ہوتی ہے اس لئے کہ ڈایافرغما کی حرکت سے

غلاف القلب کا دورہ بھی بڑھ جاتا ہے۔

علاج:۔ مکمل سکون۔ غذا غیر ثقیل۔ نیم گرم تکمیدات۔ اگر بے چینی زیادہ ہو تو قلب کے مقام پر جونکیں لگانا مفید ہوگا۔ اگر چہرہ کی نیلاہٹ قلب کے فیل ہونے کا پتہ دے تو فصد کے ذریعہ سے چار سے چھ اونس تک خون خارج کرا دینا چاہیئے۔ اگر بخار تیز ہو تو سرد پانی سے جسم کو اسفنج کیا جائے۔ مکمل سکون سے یہ مراد ہے کہ مریض کو ایسے مقام پر رکھیں جہاں شور و غل نہ ہو۔ حس و حرکت سے حتی الوسع روکا جائے۔ لوگوں کو آمد و رفت سے روکا جائے۔ انڈے کی نیم برشت زردی۔ آش جو، دودھ، شوربہ، پھلکا، ڈبل روٹی وغیرہ دیں۔

پوست مسلم آونلہ۔ گل خطمی ا تولہ۔ عرق بید مشک میں جوش دیکر فلالین اس میں بھگو کر نیم گرم تکمید کریں۔

زہر مہرہ خطائی۔ صندل سفید کو عرق بید مشک میں گھس کر مقام قلب پر ضماد کریں۔ دیگر زعفران، افیون کو عرق کیوڑہ میں پیس کر ہلکا نیم گرم ضماد کریں۔

تکمید کے لئے یہ نسخہ بھی مفید ہوتا ہے۔ گل بابونہ۔ گل خطمی۔ سبوس گندم۔ پرسیاؤشاں۔ اکلیل الملک عرق کیوڑہ میں جوش دیکر نیم گرم تکمید کریں۔

ضماد:۔ اکلیل الملک۔ گل بابونہ۔ تخم کتان۔ برگ خطمی۔ برگ پودینہ۔ زعفران عرق بید مشک میں باریک پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

دیگر:۔ گل سرخ۔ سنبل الطیب۔ زعفران۔ صندل سفید بادرنجبویہ کے پانی میں ملاکر نیم گرم ضماد بنائیں۔

گل چاندنی۔ گل سیوتی۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۳ ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ۔ گل منڈی ہر ایک ۵ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر مل کر صاف کر کے خمیرہ گاؤزبان ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

جواہر مہرہ۔ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا۔ خمیرہ مروارید۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری۔ گل قند چاندنی۔ آب سنگترہ۔ آب چقندر۔ آب عرق گاؤزبان۔ آہن داغ، نقرہ (چاندی) کے ٹکڑے لے کر ان کو آگ میں گرم کرکے بجھائے ہوئے پانی۔ مختصراً یہ کہ حسب موقع و ضرورت ان میں سے جو مناسب ہو استعمال کرائیں۔

خمیرہ زہر مہرہ خطائی۔ خمیرہ صندل مروارید والا۔ شربت انگور۔ دواء المسک معتدل۔ شربت انار۔ شربت ابریشم ان میں سے حسب ضرورت تنہا ایک دو چیزیں بطور استعمال کرائیں۔ حرارت اور کھانسی کا خاص خیال رکھا

احتلام

ایسے جوان جو تندرست اور خوش خوراک ہوں۔ آدمی کی بقائے صحت کے لئے احتلام کے ذریعہ مادہ منویہ کا خارج ہونا اتنا ہی ضروری ہے جتنا اور فضلات کا اخراج۔ ہم نے سنا ہے اور کتابوں میں لکھا ہوا دیکھا ہے۔ منی کے ایک قطرے کا اخراج خون کے سو قطروں کے اخراج کے مساوی ہے۔

بعض کا خیال ہے کہ جب ادھیڑ عمر پر ہو جاتے ہیں تو مادہ منویہ دوبارہ خون میں جذب ہو کر اعضاء کی پرورش کے کام آتا ہے۔ حالانکہ یہ دونوں باتیں غلط اور محض غلط ہیں۔ جب منی کے ظروف استعداد بھر جائیں کہ مزید گنجائش نہ ہو تو اس کا اخراج بے حد ضروری ہے اگر وہ اسی طرح بھری رہے گی اور ایک عرصہ گزر جائے گا تو اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ ضعف باہ پیدا ہو جائے اگر اس سے زیادہ طویل مدت گزر جائے تو نامردی تک نوبت پہنچے گی۔ ہم نے اس قسم کے مریض دیکھے ہیں کہ انہوں نے کوئی ناشائستہ فعل نہیں کیا۔ احتلام نہیں ہوا اور کبھی مباشرت بھی نہیں کی۔ لیکن مایوس الباہ ہو گئے۔ مثال کے طور پر پہلوانوں کو لیجئے۔ باوجود بڑی اچھی صحت ہونے کے ان میں سے اسی فیصدی نامرد ہوتے ہیں۔ یہ دلیل ہے اس امر کی کہ کسی عضو کو اس کے فعل معتاد سے معطل کر دینا اس کے ضعیف یا باطل ہونے کا سبب ہے۔ چنانچہ اکثر سادھو اظہار بزرگی کے لئے اپنے کسی عضو کو خشک کر لیتے ہیں۔ اور خشک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ اس عضو کو اس کے فعل طبعی سے روک دیں۔ بالکل یہی حال اعضاء تولید کا ہے۔ عرصہ تک معطل رہ کر وہ بھی سوکھ جاتے ہیں۔

احتلام کی مدت کا تعین محال ہے۔ ہاں ہر اس شخص کے لئے میعاد مقرر کی جا سکتی ہے۔ جو طبیب کے سامنے خود موجود ہو اس کی صحت کے مکمل حالات۔ ایک اچھے صحت مند نوجوان کو اگر ہفتہ میں ان شرائط کے ساتھ احتلام ہو کہ نیم خوابی کی حالت میں انتشار اور خواب کے ساتھ منی خارج ہو اور لذت کا احساس ہو۔ تو کہا جائے گا۔ کہ یہ احتلام طبعی ہے اور اس کا ہونا ضروری تھا۔ اس کے ساتھ یہ شرط بھی ضروری ہے کہ صبح سو کر اٹھنے کے بعد طبیعت میں کسی قسم کی کمزوری، سستی اور بدمزگی کا احساس نہ ہو۔ اگر ان شرائط میں سے ایک شرط بھی کم ہو گئی تو وہی احتلام غیر طبعی مانا جائے گا۔ احتلام طبعی کی حالت میں بھی بعض اوقات یہ خیال رکھا جائے کہ آئندہ چل کر وہ کوئی نقصان دہ صورت اختیار نہ کرے مثلاً ایک شخص کو ہر پندرہ دن کے بعد احتلام ہوتا ہوتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد حالات صحت بدل گئے اور احتلام کی ضرورت نہ رہی۔ لیکن اعضاء عادتاً مادہ کا اخراج کئے چلے جا رہے ہیں تو وہ غیر طبعی قسم میں داخل ہو کر قابل توجہ سمجھا جائے گا۔

احتلام غیر طبعی ایک ایسی خطرناک بیماری ہے جس سے صرف صحت ہی برباد نہیں ہوتی۔ بلکہ بعض حالات میں زندگی تک کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ ہم ایسی تفصیلات میں الجھنے کی بجائے صرف اس قدر بتلا دینا کافی سمجھتے ہیں کہ اس کے علاج میں انتہائی توجہ سے کام لینا چاہئے۔ تھوڑی سی غفلت کا نتیجہ زندگی کی بربادی کا اہم سبب ثابت ہو گا۔

اسباب:۔ نوجوانوں میں کثرت احتلام کا سب سے بڑا سبب فحش خیالات ہیں۔ جن میں اکثر نوجوان بری صحبتوں۔ خراب لٹریچر اور ہیجان انگیز مناظر کی بدولت مبتلا ہوتے ہیں۔

عرصہ تک مجرد رہنا بھی ابتداً احتلام طبعی اور اس کے بعد غیر طبعی کا سبب ہوتا ہے۔ مولدات منی کے بکثرت استعمال سے بھی احتلام زیادہ ہونے لگتا ہے۔ اسی طرح قبض بھی کثرت احتلام کا ایک اہم سبب ہے۔ بلکہ شاذ و نادر ہی کوئی احتلام کا مریض ایسا ملے گا۔ جسے قبض کی شکایت نہ ہو۔ بواسیر کے مریضوں کو بھی احتلام کی شکایت ہو سکتی ہے۔ غیر ختنہ شدہ لوگوں میں حشفہ کی جڑوں میں ایک خاص قسم کا میل جمع ہو جاتا ہے جس کے خراش اور دغدغہ سے تحریک ہو کر احتلام ہونے لگتا ہے۔ پیشاب اور مقامی سوزش

اور ذکاوتِ حس بھی احتلام کے اسباب میں داخل ہیں۔ جلق و اغلام کے مریضوں میں حس کا بڑھ جانا بے حد بھی ضروری ہوتا ہے۔ انتظام عصبی کی کمزوری سے بھی اور غیر منی کی قوت ماسکہ ضعیف ہو جاتی ہے جس سے احتلام کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات:۔ کمر میں درد۔ پنڈلیوں میں اینٹھن اور آنکھوں میں تاریکی رہتی ہے۔ اور آنکھیں اندر دھنس کر ان کے گرد ایک سیاہی مائل حلقہ پڑ جاتا ہے۔ دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔ طبیعت میں سستی، کاہلی اور مزاج میں چڑچڑا پن پیدا ہو جاتا ہے۔ ذرا سی محنت سے سانس پھول جاتا ہے اور دل دھڑکنا شروع ہو جاتا ہے۔ طبیعت ہر وقت اچاٹ اور زندگی بے کیف سی معلوم ہوا کرتی ہے۔ افکار اور وساوس بکثرت پیدا ہوتے ہیں۔ قبض رہتا ہے۔ بھوک یا تو لگتی نہیں اور لگتی ہے تو بہت زیادہ۔ پیشاب میں سوزش ہوتی ہے۔ عضوِ مخصوص سکڑ جاتا ہے اور خصیوں اور سیون کے مقام پر ہلکی ہلکی دکھن سی محسوس ہوا کرتی ہے۔ پہلے ضعفِ باہ کی شکایت۔ اس کے بعد نامردی لاحق ہو جاتی ہے۔ حس اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ کپڑے کی معمولی رگڑ سے بھی مادہ کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔

اول اول احتلام دوسرے تیسرے دن ہوتا ہے لیکن رفتہ رفتہ تعدادِ احتلام بڑھنے اور وقفہ گھٹنے لگتا ہے۔ اور بالآخر ایک رات میں کئی کئی دفعہ احتلام ہونے لگتا ہے۔ اگر مریض دن میں سو جائے تو بھی احتلام ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کئی کئی دن احتلام نہیں ہوتا اور جب ہوتا ہے تو مسلسل ہوتا رہتا ہے۔

بعض مریضوں میں یہ اپنا ایسا صحیح وقت مقرر کر لیتا ہے کہ وہ کسی طرح بھی نہیں ٹلتا۔ مثلاً اتوار کی رات مقرر ہے تو کتنی ہی احتیاط رکھی جائے۔ مگر احتلام ہوگا ضرور۔ بغرض تجربہ ایک مریض کو تمام رات جاگنے کی ہدایت کی گئی وہ تاش کھیلنے میں مصروف رہا۔ صبح جب اس کے ساتھی چلے گئے تو وہ پاخانہ جانے کے انتظام کے طور پر کرسی پر بیٹھا ہوا سگریٹ پی رہا تھا۔ مگر اس کی حالت میں تھوڑی سی غنودگی طاری ہوئی اور بیٹھے بیٹھے احتلام ہو گیا۔

علاج:۔ احتلام جب ہٹیلا ہو جاتا ہے تو اس کا علاج بے حد مشکل ہو جاتا ہے۔ علاج کی سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ مریض اپنے آپ کو "پاکباز" بنائے تمام ایسے مشاغل و مناظر سے گریز کرے۔ جو شہوانی خیالات پیدا کرنے یا جذبات کو مشتعل کرنے میں معاون ہوں۔

رات کو چارپائی پر لیٹ کر یقیناً اسے کسی اچھی کتاب کے مطالعہ میں نیند آنی چاہیئے۔

شام کی غذا زیادہ سے زیادہ چھ بجے کھا کر چہل قدمی کے لئے نکل جانا چاہیئے۔ تاکہ سوتے وقت وہ ہضم ہو جائے۔

نرم اور چکنے بستر پر تا بحالی صحت سونا ترک کر دینا چاہیئے اور یہ بات نوٹ کر لینی چاہیئے کہ بائیں کروٹ اور چت سونے میں احتلام ہوتا ہے۔ دائیں کروٹ سونا مفید ہے۔

سونے سے پہلے پیشاب پاخانے سے فارغ ہو جانا بھی مفید ہوتا ہے۔

اگر سوتے سے آنکھ کھلے۔ انتشار موجود ہو تو فوراً اٹھ کر پیشاب کرے اور ٹھنڈے پانی سے استنجا کر کے سو جائے۔

نیند میں استغراق نہ ہو بے چینی نظر آئے تو فوراً اٹھ بیٹھے اور جب تک نیند کا غلبہ نہ ہو جاگتا رہے۔

شام کی غذا میں سبزیوں کے سوا کچھ نہ ہو۔ چائے شراب اور ایسی ہی محرک چیزوں سے پرہیز لازمی سمجھے۔

اگر قبض ہو جائے تو فوراً اس کو رفع کرنے کی غرض سے معالج کو توجہ دلائے۔

ان تمام باتوں کی تعمیل کے بعد معالج کو ادویات تجویز کرنی چاہئیں۔ ذیل کے نسخہ جات اپنے موقع پر بہت ہی سریع التاثیر اور بیش قیمت ثابت ہوں گے

سفوف:۔ مانع احتلام۔ دافع سوزش بول و مسکن حرارت (صنعت) تخم نیلوفر۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ خشخاش سفید۔ تخم کاسنی صندل سفید۔ مغز تخم خیارین۔ خار خسک ہم وزن باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ ذائقہ کے لئے اگر چاہیں تو قدرے شکر ملا سکتے ہیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح چھ ماشہ شام پانی کے ساتھ۔

ایضاً (صنعت) خار خسک خورد ۵ تولہ۔ گل نیلوفر۔

صندل سفید ہر ایک ایک تولہ۔ طباشیر کہربائے شمعی ہر ایک ۶ ماشہ کتیرا ۱/۲ تولہ۔ نبات سفید ۲ تولہ باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۵ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام پانی کے ساتھ کھائیں ؛

الیضاً :۔ (صفت) کتیرا۔ سنگ جراحت۔ تخم خرفہ۔ کشنیز خشک۔ تخم کاسنی ہر ایک ۲ تولہ۔ خشخاش سیاہ ۱ تولہ۔ برگ قنب ۶ ماشہ نبات سفید ہم وزن سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح اور ۶ ماشہ شام پانی کے ہمراہ ؛

الیضاً۔ بہت زیادہ مسکن۔ مغلظ اور دافع احتلام ہے موصلی سفید ۲ تولہ۔ سپوس اسبغول ۲ تولہ۔ لعاب مصری ایک تولہ نیم کوب کرکے عرق برگ خار خسک میں بھگوئیں۔ عرق ادویات کے دو انگل اوپر آنا چاہیئے۔ جب خود بخود خشک ہو جائے باریک پیس کر پٹاسی برومائیڈ ۹ ماشہ شامل کر لیں۔ اور بقدر ذائقہ شکر سفید ملا لیں۔ خوراک ۵ ماشہ صبح ۵ ماشہ شام پانی کے ساتھ کھائیں۔

معجون مغلظ و مسکن دافع احتلام (صفت) گل کا قند بالنگو تخم کاہو۔ تخم کاسنی ہر ایک ایک تولہ تالمکھانہ۔ گوند ببول۔ رنگھا تخم اٹنگن۔ سنگھاڑہ سوکھا۔ طباشیر ہر ایک ۹ ماشہ۔ برگ قنب ۶ ماشہ۔ لعاب مصری ۲ تولہ زرنباد۔ گل ارمنی ہر ایک ۶ ماشہ مغز بادام۔ مغز پستہ ہر ایک ۱ تولہ۔ کشتہ قلعی بھنگ والا ۳ ماشہ صدف مروارید ۳ ماشہ باریک کرکے ترنجبین ہم وزن اور شہد خالص سے چھنکے قوام میں شامل کریں۔ خوراک ۱ تولہ ہر صبح معتدل ہمراہ آب تازہ ؛

الیضاً :۔ (صفت) آب برگ ببول چھار آب برگ جامن ۶ ماشہ۔ شہد خالص چار میں ملا کر پکائیں۔ جب قوام درست ہو اتار کر مغز خستہ انبہ ۳ تولہ۔ دال ماش مقشر ۳ تولہ آرد سنگھاڑا ۳ تولہ پیس کر شامل کریں۔ خوراک ایک تولہ دودھ کے ہمراہ ؛

اکسیر احتلام جس سے احتلام ایک ہفتہ میں رک جاتا ہے۔ (صفت) مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ بیج برگ قنب ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ سلاجیت ۳ ماشہ کشتہ قلعی ۳ ماشہ کشتہ پوست بیضہ مرغ ۳ ماشہ۔ پٹاسی برومائیڈ ۳ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ عرق گلاب میں کھرل کرکے حبوب بقدر نخود بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام دودھ یا پانی کے ہمراہ۔ ان سے ضعف احتلام وغیرہ بھی جلد ختم ہو جاتا ہے ؛

چٹکلہ۔ خاکستر دال ارہر ایک تولہ۔ رال ایک تولہ باریک پیس کر شام کو ۳ ماشہ کی مقدار میں پانی کے ساتھ استعمال کریں ؛

کشتہ افیون۔ مغلظ ممسک اور مانع احتلام ہے افیون خالص ایک تولہ۔ آب برگ نیم ۳ تولہ میں کھرل کرکے خشک کریں اور پانچ سیر اوپلوں کی بدستور مقررہ آگ دیں۔ مقدار خوراک ایک رتی ہمراہ شیر نیم گرم امساک کے لئے اور پون رتی پان کے ساتھ احتلام روکنے کے لئے ؛

فنجنوش ممسک :۔ بے حد ممسک اور بہت مقوی ہے اکثر امراض باہ میں ہماری تجربہ شدہ ہے (صفت) بلیلہ سیاہ۔ بلیلہ کابلی۔ تخم کرفس۔ فیطرج ہندی۔ بیل لوا۔ قسط شیریں۔ لسان قرنفل۔ خولنجان۔ تار مشک ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ پوست بلیلہ آملہ نانخواہ۔ تودری۔ دار فلفل۔ کنجد مقشر۔ سعد کوفی ہر ایک ۴ ماشہ۔ قرنفل۔ سنبل الطیب۔ جوزبوا۔ زنجبیل۔ فلفل مویہ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ مشک خالص ۴ ماشہ عنبر اشہب ۴ ماشہ۔ نبت الحمید ہر جہار ادویات۔ روغن گاؤ ایک پاؤ۔ تمام ادویات کو باریک کرکے روغن میں چرب کریں۔ اور شہد خالص سہ چند ملا کر رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ شیر نیم گرم ؛

مرہم (صفت) افیون خالص ۶ ماشہ۔ مغز ساق گاؤ تازہ ۳ تولہ میں کھرل کرکے بحفاظت رکھیں۔ رات کو اعضائے تناسل خصیتین کنج ران اور کمر پر گردوں کی جگہ مالش کیا کریں۔ جن لوگوں کو مغز ساق کے استعمال کی مذہبی ممانعت ہو وہ ویسلین شامل کریں۔

الیضاً (صفت) سیہ کا بڑا ٹکڑا لے کر اس کو ایک پتھر پر عرق گلاب تھوڑا تھوڑا ڈال کر رگڑیں۔ جب مرہم کی طرح ہو جائے کر پر مالش کیا کریں ؛

حکیم علی ضیاء احمد

تذکرۂ عقاقیر

سمندر پھل

ماہیت:- یہ ایک ہندی دوا ہے۔ عربی فارسی میں اس کا کوئی نام نہیں اور نہ یہ طب یونانی میں مستعمل ہے۔ دواؤں میں زیادہ تر اس کا پھل استعمال کیا جاتا ہے جس کو سمندر پھل کہتے ہیں۔

اس کا درخت جمنا کی مشرق کی طرف اودھ، بنگال، صوبجات متوسطہ وغیرہ میں ندیوں کے کنارے دلدلوں میں پیدا ہوتا ہے یہ تیس فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ تنہ چھوٹا اور اس کی گولائی پانچ فٹ کے قریب ہوتی ہے۔ شاخیں موٹی، ہموار پھیلی ہوئی اور بڑی ہوتی ہیں چھال بھوری کالی ایک انچ موٹی اس کے پتے چیت میں گر جاتے ہیں۔ اس کے بعد نئے پتے نکلنے شروع ہوتے ہیں۔ پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے پھل چوکھونٹا ایک انچ لمبا۔ یہ بھادوں اسوج میں پک جاتا ہے۔ اس کی رنگت سرخ ہوتی ہے پرانا ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے۔ جس پھل کا سرا نیلا ہو، وہ عمدہ خیال کیا جاتا ہے۔

افعال و خواص:- اس درخت کے اجزاء اور خصوصاً اس کا پھل ایک کثیر النافع چیز ہے۔ طب ہندی میں اسے اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے بعض خواص حسب ذیل ہیں:-

امراض دماغ:- اگر اس کو لڑکی والی عورت کے دودھ میں پیس کر ناک میں سڑکیں۔ تو اس سے درد سر کو آرام ہوتا ہے۔ ناک سے بند شدہ بلغم بہتا ہے۔

درد شقیقہ کے واسطے اس کو پانی سے گھس کر درد کی جانب سے مخالف نتھنے میں قطور کریں تو درد کو آرام ہو جاتا ہے۔

اگر پسلیوں میں درد ہو تو اس کو پیس کر تیل میں ملا کر مالش کرنے سے درد دفع ہوتا ہے۔ خصوصاً وہ درد جو بخار کی وجہ سے عارض ہوا ہو۔

اگر آدمی بے ہوش ہو تو اس کو بکری کے پیشاب میں گھس کر ناک میں سعوط کریں۔ چھینکیں آ کر ہوش آ جاتا ہے۔

لیموں کے رس سے پیس کر ماتھے پر لگانے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے۔ اسی طرح اس کا سونگھنا بھی نافع ہے۔

مرگی کے واسطے اس کو بیخ مدار کے ہمراہ پیس کر ناس دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اسی طرح اس کی ناس لینے سے سرسام دفع ہو جاتا ہے۔

امراض چشم:- اس کو پیس کر آنکھ پر لیپ کرنے سے درد چشم کو آرام ہوتا ہے۔

اس کو بکری کے پیشاب میں پیس کر آنکھوں میں لگانے سے اکثر امراض دفع ہو جاتے ہیں۔ آنکھ کا پھولا دور ہو جاتا ہے دھندلکے کو فائدہ ہوتا ہے۔ شبکوری کو آرام ہوتا ہے۔

ترگندلیسی کے رس میں پیس کر آنکھ میں لگائیں تو پھولا دفع ہو جاتا ہے۔

امراض گوش:- اگر اس کو کنگھیرن کے رس سے پیس کر کانوں میں ڈالتے رہیں تو سات دن کے عمل سے بہراپن دور ہوتا ہے۔

اس کو پیس کر شہد ملا کر کان میں ڈالنے سے بہرے پن کو نفع ہوتا ہے۔

اسی طرح اس کو گھوڑے کی لید کے رس میں پیس کر سمندر جھاگ ملا کر کان میں ڈالنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

امراض سینہ:- ڈبہ اطفال کے واسطے اس کو بول گاؤ سے پیس کر لیپ کرنا مفید ہے۔

اگر اس کو پیس کر ادرک کے رس میں ملا کر بچہ کو چٹائیں تو اس سے قے ہو کر بلغم خارج ہوتا ہے اور مرض کو آرام ہو جاتا ہے۔ بہت مؤثر ہے۔

اس کو پیس کر شہد کے ہمراہ چٹانے سے دمہ کو آرام ہوتا ہے سمندر پھل ایک حصہ۔ پیپل دو حصہ جلا کر ایک ماشہ ہمراہ پان کھلانے سے دمہ کو نافع ہے۔

امراض معدہ:- اس کو ہمراہ اجوائن و نمک پیس کر نیم گرم پانی کے ساتھ کھانے سے درد شکم کو آرام ہوتا ہے۔ اسی طرح اس کو جوش دے کر پینا نفع دیتا ہے۔

اس کو ہمراہ پیپل پیس کر کھانے سے پیٹ کا ریاحی درد

دفع ہوتا ہے۔ اسی طرح ادرک کے رس یا دہی ترہ سیاہ کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے درد شکم بادی کو مفید ہے۔

یہ زیادہ مقدار میں کھانے سے قے آور ہے۔ لیکن اگر تھوڑی مقدار میں مغز کنول گٹہ ۳ ماشہ اور پوکھر مول کے ساتھ چاولوں کے پانی سے کھائیں تو قے کو دفع کرتا ہے۔

امراض امعاء۔ یہ پیٹ کے کیڑے مارتا ہے۔ خصوصاً ہینگ کے ہمراہ سریع النفع ہے۔

دہی کے ساتھ کھانے سے یہ دستوں کو بند کرتا ہے۔ اسی طرح اسکو سالگردانہ کے ہمراہ پیس کر مکھن ملا کر چاٹنے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔

پوست بلیلہ کے ہمراہ استعمال کرنے سے یہ قبض کشا ہے۔

مرچ سیاہ اور رس دہی ترہ سیاہ ملا کر کھانے سے پیچش کیلئے مفید ہے۔

امراض جگر و طحال:۔ یہ بلیلہ کے ہمراہ استعمال کرنے سے فساد صفراء کو دفع کرتا ہے۔

بیل بھنگرہ کے رس کے ساتھ کھانے سے یرقان کو دافع ہے۔

نمک کے ہمراہ بھی فساد صفراء میں مفید ہے اسی طرح بھنگ کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے بھی فائدہ دیتا ہے۔

اگر اسے چھاچھ گاؤ کے ساتھ ایک ماہ استعمال کریں تو عظم طحال دفع ہوتا ہے۔

امراض مخصوصہ مرداں:۔ یہ جریان منی کی خاص دوا ہے اسکو کدوئے تلخ کے رس سے پیس کر عضو تناسل پر لیپ کرنے سے عضو موٹا ہوتا ہے۔

اگر اسے اگستیا کے رس کے ہمراہ استعمال کریں تو قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

امراض مخصوصہ زناں:۔ اس کو گڑ کے ساتھ کھانے سے حیض کھل کر آنے لگتا ہے۔

اگر اسے دہی کے ہمراہ استعمال کریں تو پھیلا ہوا رحم اپنے مقام پر آ جاتا ہے جنس کے گوبر کے رس میں ملا کر کھانے سے استحاضہ دفع ہوتا ہے۔

بھنگرہ کے رس کے ہمراہ باؤ گولہ میں مفید ہے۔

شیر گاؤ کے ساتھ استعمال کرنے سے حمل ضعیف ہوتا ہے۔

سمندر پھل ۴ ماشہ۔ پوست بیخ ڈھاک۔ ناگرموتھا ہر ایک چار ماشہ گھیکوار ۲ ماشہ پیس کر ہمراہ شیر گاؤ تین دن کھائیں تو اس سے بانجھ پن دور ہوتا ہے۔

امراض مفاصل:۔ اس کو بیخ مدار کے ہمراہ پیس کر لیپ کرنے سے درد کو دفع ہوتا ہے۔

اس کا استعمال وجع مفاصل میں مفید ہے۔

حمیات:۔ ایک عدد سمندر پھل پیس کر ایک لیموں کے رس کے ساتھ تپ لرزہ سے دو گھڑی پہلے کھانے سے تپ کا دورہ رک جاتا ہے۔ تین دن استعمال کریں۔

اگر اسے برگ تلسی اور لونگ کے ساتھ کھائیں تو بخار اتر جاتا ہے

امراض جلد:۔ اس کو پیس کر لیپ کرنے سے خنازیر تحلیل ہو جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کے ورم کو آرام آ جاتا ہے اور ورم کے تحلیل کرنے میں مجرب ہے اور پھر یہ شکایت پیدا نہیں ہوتی۔

اگر اس کو پانی سے پیس کر بدن پر مالش کریں تو کثرت سے پسینہ آنا بند ہو جاتا ہے۔

مالکنگنی کے ہمراہ پیس کر داغوں پر لگانے سے داغ مٹ جاتے ہیں

اس کا سفوف بدن پر ملنے سے سوزش بدن کو فائدہ ہوتا ہے۔ پوست بلیلہ کے ہمراہ پیس کر لگانے سے داد کو دفع کرتا ہے۔

روغن گاؤ میں پیس کر لگانے سے خنازیر کو فائدہ ہوتا ہے۔

اگر اس کو بھنگرہ کے رس میں پیس کر دو ہفتہ متواتر برص کے داغوں پر لگاتے رہیں تو وہ داغ دور ہو جاتے ہیں۔

اسے ہنگوٹ کے رس میں پیس کر بغل کی گلٹیوں پر لگائیں تو وہ تحلیل ہو جاتی ہے۔

اگر شہد میں ملا کر تلوار کے زخم پر لگائیں تو زخم بہت جلد بھر آتا ہے

امراض اشعار:۔ اگر اس کو پیس کر سر کے بالوں پر لیپ کرتے رہیں تو پھر اسی دوا کے استعمال سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

زہر حشرات:۔ اگر اسے پانی سے پیس کر بچھو کے کاٹے مقام پر لگائیں تو درد کو آرام ہوتا ہے۔

اسے پیس کر آنکھوں میں لگانے سے سانپ کا زہر اتر جاتا ہے

اسی طرح شیر تھوہر کے ساتھ پیس کر مقام زخم پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

بیخ مدار سفید کے ہمراہ پیس کر ناس دینے سے سانپ اور بچھو کا زہر دور ہوتا ہے۔

جوابات

۱۶۱۔ صداع دوری :۔ یہ درد سر دوری یا نوبتی ہے
مریض کو چاہیئے کہ وہ غذا نرم اور زود ہضم کھایا کرے۔ پھلوں کا
رس استعمال کرے۔ اگر کسی قسم کی بھی شکایت ہو تو مولد خون
ادویات کھائے۔ رات کو جلد سوئے اور صبح سویرے اٹھے قبض نہ
ہونے دے اسپرو کا استعمال اچھا نہیں TAB. BELLARGAL
ٹیبلٹ بیلارگل ایک عدد صبح سویرے کھایا کرے۔ انشاء اللہ صحت
ہو جائے گی

ب:۔ بیوی کو TAB. HARMOTONE-T
ٹیبلٹ ہارموٹون۔ ٹی ایک گولی گرم دودھ کے ساتھ سوتی دفعہ کھلایا
کریں۔ اس سے جملہ عوارض دور ہو جائیں گے۔

ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی

دیگر:۔ آپ اطریفل اسطوخودوس ایک تولہ۔ مغز بادام شیریں
۵ عدد ملا کر ہر شب استعمال کریں۔ ثقیل اور نفاخ اشیاء سے پرہیز
لازم جانیں۔

ب۔ پوست املتاس۔ تخم خربوزہ۔ گاؤزبان۔ نبات سفید
۵ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۲ تولہ
کا جوشاندہ صبح و شام پلایا کریں

(حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ برہمی۔ فلفل سیاہ۔ مغز بادام مقشر
۳ ماشہ، ۷ عدد، ۵ عدد
کا شیرہ نکال کر مصری ملا کر ہر صبح پلایا کریں۔ اسپرو کا استعمال بالکل ترک
کر دیں۔

(ب) اشوک ارشٹ ایک ویدک دوا ہے۔ ایک ایک چمچی صبح و
شام دیں جملہ عوارض رحم کے لئے مفید شے ہے۔

(حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ حب ایارج ۴ رتی ہمراہ اطریفل کشنیزی ایک تولہ
ہر شب کھلائیں۔ اور صبح نوشادر، کافور بھونک کی جلاس میں۔

(ب) آپ مریضہ کے اطراف رحم میں یہ پوٹلیاں رکھوائیں۔
اس سے بہت فائدہ ہوگا۔

تخم کرفس، نمک خوردنی، بہروزہ خشک، ہاؤ بیرنگ ہر ایک
۱ ماشہ ہاؤ کھنبہ ۲ رتی ململ کی پوٹلی میں باندھ کر مسکہ لگا کر رات
کو منہ رحم کے دائیں اور بائیں رکھوائیں۔ اس سے رحم کا تنقیہ ہو
جائے گا۔

(حکیم معز الدین)

دیگر (ا) جہاں تک قوت مردمی کا سوال ہے اسے ختم ہی تصور کریں
ہاں ان کے زخموں کو پہلے نیم کے پتوں کو پانی میں خوب ابال کر اس
پانی سے دھو کر خشک کر لیں بعدہٗ مرہم لگا دیں (ص) روغن کنجد
۵ تولہ کو آہنی کڑاہی میں ڈال کر خوب گرم کر کے اس میں سیندور
۲ تولہ ڈال کر تین جوش دیں۔ اور اتار کر سرد کر کے ڈبیہ میں رکھیں
ہفتہ میں ایک بار استعمال کریں۔ مریضہ کے لئے ایک بوتل میں تین
پاؤ تازہ پانی ڈال کر نمک لاہوری ۲ تولہ حل کر لیں۔ یہ نمکین پانی
دن میں کئی دفعہ ایک ایک چمچہ پیا کریں۔ اور ایک دو دفعہ
اس پانی سے غسل لیا کریں۔

(ب) مریضہ کو احتباس طمث پیشاب میں شوگر کرنے کی وجہ سے
نہیں ہے بلکہ بوجہ عمر یاس کے ہے۔ اگر حیض بند ہونے سے دیگر
عوارضات پیدا ہوتے ہوں تو ایام مقررہ پر مریضہ کو گرم
پانی کے ٹب میں ۱۵ منٹ روزانہ (۳-۴ یوم) بٹھائیں اور
ان دنوں پینے وغیرہ کے لئے بھی گرم پانی استعمال کریں۔

دوا: قند سیاہ کہنہ کو آگ پر اچھی طرح پکا کر اس کے ہم وزن
بیروزہ ملا کر انگلی کے برابر شیاف بنا لیں اور ایک ایک شیاف
صبح و شام استعمال کریں۔ اور مر مکی نوشادر ہم وزن کا سفوف
بنالیں ۲-۲ رتی صبح و شام تازہ پانی سے کھائیں۔

(حکیم بکر ماجیت نندہ)

(ب) عنبر ۲ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، زراوند طویل ۲ ماشہ،
افسنتین ۳ ماشہ، مر مکی ۲ ماشے، ہیراکسیس ملا کر نخودی گولیاں

بنا لیں۔ اور دو گولیاں ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ صبح کو اور ڈرائی نسٹریل
کی ایک ٹکیہ سوتے وقت دیا کریں۔ مگر یہ علاج حیض شروع ہونے
سے دس دن قبل شروع کریں۔ اور چار خیر مرکی مصطگی الذنی
لے کر آب ، ہر دو مادہ کاؤ میں پیس کر اس میں لتہ تر کر کے حمول
کیا کریں۔ (حکیم محمد چراغ علی)

۱۶۲۔ قے مفرطہ۔ اس قدر قے کا سبب پیداب کا
ضیق ہے۔ (معدہ سے آنتڑیوں کی طرف آنے والی ضیق آفتاب
یا ہیپوٹری غدود کی خرابی) اعمال ہر دو صورتوں میں جراحی اپریشن
کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ مریضہ کو کسی بڑے ہسپتال میں داخل
کرا دیں۔ صحیح تشخیص کے بعد علاج ہو جائے گا۔ (ڈاکٹر عبد الحمید)

دیگر:۔ آپ مریضہ کو ہومیو پیتھک اپیکاک ۳۰ قطرہ قطرہ
دیں۔ قے انشاء اللہ رک جائے گی۔ (ڈاکٹر فاضل)

دیگر:۔ آپ یہ دوا تیار کر کے مریضہ کو استعمال کرائیں انشاء اللہ
قے رک جائے گی۔

نارجیل دریائی، زہر مہرہ خطائی، الائچی خورد ہر ایک
ا ماشہ نہایت باریک کر کے سب شہد میں ملا کر چٹائیں۔ غذا سے
قبل مربہ لیموں یا مربہ پوست سنگترہ ۵ ماشہ کھلا دیا کریں۔
(حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ ناگ کیسر، الائچی خورد، الائچی کلاں، عود طباشیر
ہر ایک ا ماشہ، صندل سفید ۲ ماشہ سفوف بنا لیں۔ بقدر
۲، ۳ رتی صبح و شام دیا کریں اور دونوں وقت کھانا کھانے
کے بعد شافی ۱۰ بوند مصری پر ڈال کر چوسائیں۔

(حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ ہینگ خالص ۲ ماشہ، نوشادر ا تولہ، نمک سمندری
ا تولہ ایک پاؤ گرم پانی کے ہمراہ کھرل کر کے شیشی میں ڈال لیں
۱۰۔ ا تولہ دن میں ۳ بار پلائیں اور جب قے آئے تو لیموں خشک
ماترتازہ پانی سے رگڑ کر پلائیں یا چھوٹی الائچی دیں یا خاکستر
چیل ۲ ماشہ ہمراہ تازہ پانی پلائیں۔ (حکیم کرامت سندھو)

دیگر:۔ برگ پودینہ سبز۔ ملک کافور سادی اونس انیرون نصف
وزن خوراک دیں صبح شام بعد غذا دیا کریں اور رقم معدہ پر رائی

ایک حصہ، گوکنار ایک حصہ آرد گندم تین حصہ کا پلستر
کریں۔ (حکیم محمد چراغ علی)

۱۶۳۔ نفخ ما قصباس ریاح :۔ آپ یہ نسخہ صبح و شام
قبل غذا مریض کو دس روز استعمال کرائیں انشاء اللہ بلا عارضہ
کا ازالہ ہو جائے گا۔

سوڈا بائی کارب ۱۰ گرین۔ سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک
ٹنکچر جنجر ۱۰ منم ٹنکچر نکس وامیکا ۵ منم
سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم۔ ایکوا منتھا پپریٹا اونس
ایسی ایک ایک خوراک قبل غذا صبح و شام دیں۔
(ڈاکٹر محمد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ ایسے نفخ کے لئے مندرجہ ذیل دوا ہماری مجربہ ہے
مصطگی رومی، سنبل الطیب، دانہ الائچی کلاں ۳
جندی، مصری کوزہ ہم وزن نہایت باریک کر کے ا ماشہ ہمراہ
گلقند گل گلاب بہاری ۵ ماشہ ہر روز کھلایا کریں۔
(حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ آپ یہ چورن بعد غذا ایک ایک ماشہ کھلایا کریں
کلونجی ۳ تولہ، نمک سیاہ ۵ تولہ، زنجبیل ۲ ماشہ، دار الائچی
۲ ماشہ، ناگ کیسر ۳ ماشہ، فلفل دراز ۵ ماشہ، نوشادر تو
سفوف بنا لیں خوراک ا ماشہ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ آپ مریض کو گلاب ۱۰ تولہ میں مصری ۳ تولہ
کر لیں ایک عدد بجھا کر پلایا کریں۔ اس سے تمام ہوا
کا ازالہ ہو جائے گا۔ چیل کھلائیں۔ اور باسی ودیر ہضم
اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:۔ پوست بیخ مدار ۲ تولہ۔ بلیلہ سیاہ ۵ تولہ، تخم
جنگلی ۳ ماشہ۔ آملہ خشک ا تولہ، کشنیز خشک ۵ ماشہ
گندھک ا تولہ سار مدبر، ا ماشہ ادلا ادرک کے رس
کھرل کر کے خشک کر لیں۔ پھر لیموں کے پانی سے کھرل کر
تھوڑی گولیاں بنا لیں۔ ۱-۱ گولی صبح، دوپہر اور شام ہمراہ
شیرہ زیرہ سیاہ کھائیں۔ تقطیر البول کے لئے شاہ طبرزیم ۲
۵ ماشہ، کشنیز خشک گیرو، گوند ببول، بیج بند نیم ہر ا
ریان کوڑ یہ ہر ایک ۲ ماشہ لیکر سفوف بنا لیں اور ...

نادہ باسی پانی سے کھائیں (حکیم بکرماجیت نندہ)
۱۶۴۔ مریض کے قارورہ میں فاسفیٹ بہت آ رہے ہیں۔ اس کا
ی ازالہ ضروری ہے ورنہ مثانہ یا گردہ میں پتھری پیدا ہو جائے
۔سوڈا ایسڈ فاسفیٹ ۔ ۳۰ گرین۔ ٹنکچر اورنشیائی ۳۰ منم
ایکوا منتھا پپ ایک اونس۔ ایسی ایک ایک خوراک صبح
ام ایک گھنٹہ بعد غذا دیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)
یگو:۔ یہ بول کیلسی کا مرض ہے۔ جگر اور گردے کمزور ہیں۔
ی طرف متوجہ ہوں۔ صبح معجون زرعونی ۵ ماشہ ہمراہ عرق بادیان
، اور شام کو جوارش مصطگی ۵ ماشہ کھلایا کریں۔ (حکیم محمد حسین)
یگو:۔ آپ مریض و بعد غذا نمک سلیمانی یا سفوف ملح ابن
لقدر ۱ ماشہ کھلایا کریں۔ اور صبح چھاچھ میں سونا چاندی یا
ا بجھا کر دیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)
یگو:۔ آپ مریض کو چند یوم آبِ تنبو اور دودھ میں مصری
دودھ تین گلاس روزانہ پلایا کریں۔ مرض کا ازالہ ہو جائے گا۔
اور معجون ناتحزاہ ۳ ماشہ ہمراہ عرق بادیان دیں۔
(حکیم معز الدین)

دھتورہ کے پھل پک جانے کے قریب ہوں ۲۵ عدد لے کر
ومیں ڈبونی کر قلعی دار برتن میں نرم آنچ پر پکائیں جب دودھ
رب جوش آجائے تو دھتورہ دودھ سے نکال دیں۔ اور
دھ کو حسب دستور مکھی بنالیں اور شنگرف رومی ۳ تولہ کو شراب
نڈی خالص نصف بوتل تھوڑی تھوڑی ڈال کر کھرل کرکے خشک
یں۔ اس میں افیون خالص ۱ تولہ، اجوائن خراسانی ۱ تولہ،
قرحا ۵ تولہ، جائفل نیم بریاں بلہ باؤ، لونگ، دار چینی،
ظرفن ۱۰ مل ہر ایک ۱ تولہ۔ مشک نیپالی ۲ ماشہ۔
سفوف کرکے ان ادویات میں دھتورہ والا گھی ۵ تولہ ملا کر جنگلی
بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ایک گولی روزانہ صبح ناشتہ کرنے
کے بعد ۱/۲ سیر دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کریں۔ غذا مرغن
دودھ گھی کا استعمال زیادہ کریں۔ (بکرماجیت نندہ)
۱۶۷۔ عوارضات عادت بد۔ آپ مریض کو نیک صحبت
رکھیں۔ نماز و روزہ کا پابند بنائیں اور یہ دوا دیں۔
پوٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین۔ سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین۔
سپرٹ ایمونیا ایروفیٹک ۲۰ منم ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ ۱۵ منم
سیرپ اورنشیائی ۱ ڈرام ایکوا منتھا پپ ایک اونس
ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۳ دفعہ پلائیں۔ عضو خاص
پر صرف کاڈلیور آئل ۳۔۴ قطرے کی مالش کرائیں۔
(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ ہلدی فربہ ۲ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ پوٹاسیم
برومائیڈ ۲ تولہ باریک سفوف بنالیں۔ خوراک ۳ رتی۔
ہمراہ عرق گاؤزبان دیں اور عضو مخصوص پر ایک قطرہ روغن
دارچینی اور ۵ قطرہ روغن بنولہ کی مالش کرائیں۔ (حکیم محمد حسین)
دیگر:۔ ستاور، پنجہ ثعلب، شقاقل، دانہ الائچی کلاں،
کوزہ مصری ہم وزن کا سفوف بقدر ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ دیا
کریں اور عضو مخصوص پر عاقرقرحا، روغن چنبیلی میں گھس کر
ضماد کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)
دیگر:۔ آپ اپنا علاج دواخانہ چشمہ صحت لاہور کی تیار
کردہ رفیق بسل سے کریں۔ (حکیم معز الدین)
۱۶۶۔ سیلان الرحم:۔ لیکوریا کا شافی علاج عرض خدمت
ہے لیے تیار کرکے استعمال کریں۔ اللہ تعالٰے شفا کامل عطا
فرمائے گا۔
گندہ بیروزہ پاؤ، پھٹکڑی ۳ تولہ، کاؤ دنتی ۵ تولہ، آئرن
کاربونیٹ ۲ تولہ۔ شیر میش ایک سیر (بھیڑ کا دودھ) سب ادویہ
ایک گلی برتن میں ڈال کر منہ سرپوش سے بند کرکے عمدہ گل
حکمت کریں۔ اور ۲۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔
گلابی سرخ رنگ کا سفوف حاصل ہوگا۔ اسے کھرل کر محفوظ رکھیں
خوراک ۳ رتی ہمراہ بالائی کھائیں اکسیر شے ہے۔
(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ سپاری کاٹی ۱ عدد، چکنی سپاری ایک عدد،
گل دھاوا ۳ ماشہ، عرق گلاب ۱ تولہ۔
اجزا کو رات کو بھگو رکھیں۔ صبح نتھار کر مصری ملا کر پلا دیا
کریں۔ چند روز میں لیکوریا سے صحت یاب ہو جائے گی۔
(حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ آپ مریضہ کو کشتہ پوست بیضہ مرغ ۱ رتی ہمراہ

معجون سپاری پاک ۵ ماشہ ہر روز کھلایا کریں۔
(حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ روئی کا پھویہ برانڈی میں تر کرکے فرج کے نیچے نیپل میں رکھیں۔ اگر جلن معلوم ہو تو اس میں چند قطرے آلیو آئل شامل کر لیا کریں۔ بہت نافع دوا ہے۔
(حکیم معزالدین)

دیگر:۔ مریضہ کو چاہیئے کہ صبح و شام نیم گرم پانی ایک پاؤ میں پھٹکری سفید ۱ ماشہ حل کرکے ڈوش کرے۔ اور دال سفید ۲ پاؤ، گیرو ۱ چھٹانک کا سفوف کرکے صبح و شام ۶ ماشہ ہمراہ تازہ پانی کھائے (حکیم بکر ماجیت نندہ)

۱۶۷۔ ناریل شیریں گمہ وغیرہ کے مرکب میں افیون، بھنگ یا چرس وغیرہ بھی شامل ہوں گے۔ جبھی کے مضر اثرات ظاہر ہو رہے ہیں۔ ایسی ادویہ کے قریب بھی نہ جائیں ورنہ نائج ہو جائے گا۔ اور صرف معجون فلاسفہ ۱ تولہ۔ مغز بادام شیریں ۱۰ عدد، ہر روز دودھ کے ساتھ کھایا کریں۔
(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ آپ کے نسخے میں افیون وغیرہ اجزا بھی ہوں گے آپ کو پورا نسخہ تحریر کرنا چاہیئے تھا۔ بہر حال آپ مغز چنبہ دانہ ۱ تولہ کا شیرہ آدھ سیر دودھ میں نکال کر مصری ملا کر آگ پر کاڑھا کرکے استعمال کیا کریں تاکہ شیر برگ یا افیون کی عادت دفع ہو۔
(حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ ماء الجبن (دودھ کا پھٹا ہوا پانی) لے کر شہد ملا کر چند روز استعمال کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر: معلوم ہوتا ہے کہ اس نسخہ میں تخم دھتورہ، اجوائن خراسانی یا اسی قسم کے مخدر اور نشی اجزاء شامل ہیں۔ مریض کو ایک ہفتہ تک روزانہ رات کو ہومیو پیتھک دوا نکس وامیکا ۳۰ کھلائی جائے اس کے بعد ایک ماہ تک ہفتہ میں دو بار ہومیو پیتھک دوا سورائینم ۲۰۰ استعمال کرائی جائے۔ دائمی نزلہ و زکام انشاءاللہ دور ہو جائے گا۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

دیگر: دماغی کمزوری، نزلہ، زکام کیلئے سونٹھ ۲ ماشہ، کالی مرچ ۲ ماشہ، گندھک مصفیٰ ۸ ماشہ، جائفل ۱ ماشہ، اجوائن دیسی ۱۲ ماشہ، مصری کالپی ۸ تولہ کوٹ چھان کر نہایت باریک سفوف بنا لیں اور ۷-۲ ماشہ صبح و شام شیر گاؤ یا تازہ پانی سے کھائیں۔ (حکیم بکر ماجیت نندہ)

۱۶۸۔ دانت پیسنا:۔ آپ بچے کو یہ دوا استعمال کرائیں۔ سوڈا سائٹریٹ ۳ گرین۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۵ گرین۔ ٹنکچر کارڈیم کمپونڈ ۸ بوند۔ ایکوا منتھا پپ ۳ ڈرام۔ ایسی ایک خوراک صبح شام کو پلا دیا کریں۔ (یہ ۵ برس کے بچے کیلئے مناسب خوراک ہے۔ عمر کے لحاظ سے کم و بیش کر لیں)۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:۔ آپ کے بچے کو دیدان الامعاء کی شکایت ہوگی اسے ۳ بجے بعد دوپہر چاول، دودھ اور کھانڈ کھلائیں اس کے بعد کوئی غذا نہ دیں۔ رات کو سوتے وقت سنٹونین ۱ گرین۔ کیلومل ۱ گرین۔ پلوجیلپ کمپونڈ ۵ گرین کھلائیں اور صبح سویرے ایک چمچہ کسٹرائل پلا دیں۔ بچے کے پیٹ سے کیڑے خارج ہو جائیں گے اور وہ دانت پیسنا چھوڑ دے گا۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ بچے کو کیلا، بادبڑنگ، کھانڈ ہر ایک ۱ رتی ملا کر رات کو کھلایا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر: اس کی وجہ کرم معدہ و امعا ہوتے ہیں۔ ایسے بیمار اکثر ناک میں انگلی ڈال کر کھجلاتے رہتے ہیں اور اکثر رال سوتے ہیں۔ ان کو بائیوکیمک مجرب دوا نیٹرم فاس ۶x NATRUM PHOS ایک ایک خوراک ہر چار گھنٹے کے بعد کم از کم دو ہفتہ استعمال کرائی جائے۔ میٹھی اشیاء کھانے اور خاک دھول میں کھیلنے سے پرہیز کرائیں۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

۱۶۹۔ کثرت احتلام:۔ آپ احتلام کا علاج جواب نمبر ۱۶۵ کے مطابق کریں۔ شیشم کے پتوں سے ہی علاج کرنا فرض نہیں ہے
(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر: شیشم کے پتے از حد یابس ہیں اور اصلی رطوبات کو بھی فنا کر سکتے ہیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ آپ شیشم کے پتوں کی بجائے [illegible] لقمہ ۳ ماشہ کا شیرہ نکال کر مصری ملا کر استعمال کریں بہت مفید ہے۔
(حکیم حبیب محی الدین)

ڈیگو ۔ آپ مریض کو برٹ اسپغول مسلم ۳ ماشہ یا سبوس اسپغول ۳ ماشہ دودھ میں ڈال کر مصری اور برف ملا کر پلا دیا کریں فائدہ ہو جائے گا۔
(حکیم معزالدین)

ڈیگو ۔ شیشم کے پتوں کے متعلق ایسا قطعی نسخہ نہایت مضحکہ خیز ہے دائمی نامردی تو درکنار اس سے بھی نہیں پیدا ہوتی۔ آپ یہ نسخہ مزید استعمال کر دیکھیں۔ اگر خدانخواستہ فائدہ نہ ہو تو ہومیوپیتھک دوا سیلینیم ۲۰۰ SELENIUM 200 ہفتہ میں ایک خوراک دو بار دیں یعنی ہر تیسرے روز کے وقفہ سے دیں۔ بیمار صبح کو زیادہ مصالحہ دار مرغن غذائیں نہ کھائے۔ خیالات پر قابو رکھے۔ چت نہ سوئے اور شام سے ہلکا کھانا کھا لیا کرے مگر معدہ کو ٹھونس کر نہ بھرے۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

ڈیگو ۔ میں نے شیشم کے پتوں کو تجویز کرتے وقت ہر بات کا خیال رکھا تھا۔ آپ بے خطر ہو کر اور وہم کو بالائے طاق رکھ کر ہمارا تجویز کردہ نسخہ استعمال فرمائیں آپ نے یہ نسخہ مہینوں تک تو استعمال نہیں کیا۔ ایک دو ماہ کے استعمال سے قطعاً کوئی اندیشہ نہیں ہے ہر ہفتہ دوا کھا کر دو دن ناغہ کر لیا کریں (حکیم بکرماجیت سنگھ)

۱۷۰۔ مقوی باہ دوا ۔ آپ ٹیبلٹ انڈراسٹین سیبا ایک ایک صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

ڈیگو ۔ آپ ٹیوبوبن ہائیڈروکلورائڈ (سیبا) ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ دودھ استعمال کر لیا کریں۔ بہت مفید دوا ہے
(ڈاکٹر فاضل)

ڈیگو ۔ آپ یہ سفوف دودھ کے ساتھ کھا لیا کریں۔ ثعلب پنجہ والی، شقاقل، ستاور، دانہ الائچی، گل سرخ، نبات سب ہم وزن سفوف بنا لیں۔ خوراک ۵ ماشہ (حکیم محمد حسین)

ڈیگو ۔ آپ لبوب کبیر خانہ ساز دودھ کے ساتھ کھا لیا کریں۔
(حکیم حبیب محی الدین)

۱۷۱۔ ضعف معدہ ۔ آپ بعد غذا لکوئڈ ڈائی ایسٹیس LIQ. DIASTASE ایک ایک چمچہ چائے ہمراہ آب لیا کریں۔
(ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

ڈیگو ۔ آپ ہومیوپیتھک کاربوویج ۳۰ صبح اور نکس میکا ۳۰ شام کو ایک ایک قطرہ استعمال کیا کریں۔
(ڈاکٹر فاضل)

ڈیگو ۔ آپ جوارش عود ترش ۵ ماشہ رات کو اور جوارش انارین ۵ ماشہ صبح بعد غذا کھایا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

ڈیگو ۔ آپ ایک ہفتہ اس مریض کو رات کو نکس وامیکا ۳۰ کی ایک خوراک سوتے وقت گرم پانی سے دیں اور علی الصباح سلفر ۳۰ کی ایک خوراک بغیر پانی کے دیں۔ دوران علاج مصالحہ دار اور تیز بودار اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔ اگر اس کے بعد بھی درد شکم معدہ باقی ہو تو نیٹرم فاس ۶x ایک ہفتہ تک دن میں چار خوراک استعمال کی جائیں۔
(ڈاکٹر مظفر شاہ)

ڈیگو ۔ شہوت کی کمی کیلئے جواب نمبر ۱۶۴ پر عمل کریں۔ قبض کے دفعیہ کے لئے روغن ارنڈ ۲ تولہ ایک پاؤ نیم گرم دودھ میں ملا کر ہفتہ میں تین بار پیا کریں۔ ہاضمہ کی خرابی اور درد معدہ کے ازالہ کے لئے ہفتہ میں دو بار غذا سے فاقہ کریں اور ان دنوں صرف تازہ پانی میں لیموں کا رس ملا کر پیا کریں (حکیم بکرماجیت سنگھ)

۱۷۲۔ آپ کو چاہیئے کہ جس دوا سے فائدہ ہو رہا ہے وہی استعمال کریں۔ اور اس کے ساتھ ماء اللحم ۱۵ تولہ میں شربت احمد شاہی ۲ تولہ ڈال کر ہر روز استعمال کریں۔ (ڈاکٹر عبدالحلیم)

ڈیگو ۔ آپ پینسلین سوڈیم جی پانچ لاکھ یونٹ کے روزانہ ٹیکے کرائیں اور زخم پر سیبازول آئنٹمنٹ لگائیں (ڈاکٹر فاضل)

ڈیگو ۔ آپ یہ مرہم استعمال کریں:۔
سلفونامائیڈ ۱ ڈرام ۔ ایسڈ بورک ۳۰ گرین
ویزلین ایک اونس مرہم بنا کر لگائیں اور سیبازول کی گولی صبح و شام کھائیں۔
(حکیم محمد حسین)

ڈیگو ۔ آپ عرق منڈی ۱۰ تولہ ۔ شربت عناب ۲ تولہ ملا کر صبح پیا کریں اور زخموں پر سفیدہ کاشغری ۔ مردار سنگ کہنہ ۔ بھنگ نیم ۔ برگ حنا ۔ سنگ جراحت ہم وزن باریک کر کے ذرور استعمال کریں۔
(حکیم معزالدین)

ڈیگو ۔ بیل کی ہڈی یا پرانی اینٹ (سو یا پچاس سال) کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے زخم میں بھر لیں (حکیم بکرماجیت سنگھ)

ڈیگو ۔ رس کپور ۲ ماشہ، کتھ گلابی ۱ تولہ بترکیب معروف جوہر حاصل کریں۔ پھر اس جوہر میں ۲ تولہ سہاگہ خام اور چار تولہ مرچ سیاہ ملا کر خوب کھرل کر کے محفوظ رکھیں اور صبح شام ۱ تا ۲ چاول مرغن

چوری یا حلوا میں ملفوف کر کے استعمال کریں۔ دودھ، گھی، مکھن کا استعمال بکثرت کریں۔ (حکیم رحیم بخش کھوکھر)

۳، ا:- مریضہ صرف جراحی علاج سے درست ہو سکتی ہے۔ دوا سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ سر کی ہڈی ٹوٹ کر اندر دھنس گئی ہے۔ جبکہ دماغ پر دباؤ اور خراش کا موجب ہے۔ اس ہڈی کو بذریعہ عملیہ سے نکال دینا ہوگا۔ ورنہ دماغ میں رسولی ہو جانے کا ڈر ہے آپ مریضہ کو لاہور، کراچی یا راولپنڈی کے بڑے ہسپتال میں داخل کرا دیں۔ انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔ (عبدالحمید چغتائی)

دیگر: اگر فی الواقع دماغ ٹوٹ کر اندر کو دب گیا ہے تو دوا سے کیا فائدہ ہوگا۔ آپ اس کا اپریشن کرائیں۔ (حکیم محمد حسین)

۴، ا:- سرعت انزال وغیرہ:- آپ کو دواؤں کے غیر محتاط استعمال کی وجہ سے سرعت، انزال اور جریان وغیرہ کی شکایت ہو گئی ہے آپ کوئی دوا نہ کھائیں، پھلوں کا رس، دودھ، مقوی غذا جیسے انکیوس، غذا استعمال کریں۔ صبح سویرے غسل کیا کریں۔ چند یوم مجامعت سے پرہیز رکھیں، سیر و تفریح کریں۔ تمام عوارض دور ہو جائیں گے۔ اگر دوا ضروری ہی کھانی ہے تو ہومیو پیتھک ایسڈ فاس ۲x کا ایک ایک قطرہ صبح و شام کھا لیا کریں کافی ہے۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:- آپ شربت الیفول مسلم، ایک تولہ دودھ، عرق کیوڑہ، مصری میں ملا کر سہ پہر کے وقت پی لیا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:- آپ معجون پراش اولیہ ایک ایک تولہ ہمراہ دودھ سوتے وقت کھایا کریں۔ عجیب نسخہ ہے (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- آپ اطریفل فولادی ۵ ماشہ روزانہ استعمال کریں اور رفع قبض کا خیال رکھیں۔ محرکات باہ آپ کو نقصان دیں گے۔ انڈہ، مچھلی اور گوشت سے پرہیز کریں۔ سبزیاں اور پھل زیادہ کھائیں۔ دودھ کا استعمال رکھیں۔ اور
طباشیر، صندل سفید، کشتہ مرجان، دانہ الائچی خورد، نارجیل ورق نقرہ ہم وزن کا سفوف کر کے ۱ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ کھائیں (حکیم معز الدین)

دیگر: بھیڑ کا دودھ ۱ تولہ گرم کر کے اس میں مال کنگنی ۱ تولہ ملا کے

کپڑے میں پوٹلی بنا کر جگہ جگہ رکھ دوپہر کے وقت آلت کی ٹکور کریں اور رات کو روغن گندم ۱ تولہ، چربی سانڈہ ۲ تولہ، چربی سوسمار (گوہ) ۲ تولہ باہم ملا کر مالش کریں۔ اور اوپر بھیڑ کی اون بقدر ایک پاؤ باندھیں اس طرح پندرہ یوم متواتر استعمال کریں (حکیم رحیم بخش کھوکھر)

۵، ا:- آبلہ انگیز طلا بہت مضر شے ہے۔ ہم نے عضو مخصوص پر ان آبلوں سے ریپ پٹی بھی دیکھی ہے۔ اور انفکشن کی وجہ سے مریضوں کو تڑپتے بھی دیکھا ہے۔ ان کا فائدہ بھی ضرر کے برابر ہے اس لئے ایسے طلاؤں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ آبلہ انگیز ادویہ میں جمال گوٹہ، سنکھیا، ہڑتال، تیلنی مکھی کا پلستر وغیرہ نہایت قوی آبلہ انگیز ہیں یہ ادویہ جسم کے کسی حصہ پر لگا دیں آبلہ اٹھ آتا ہے۔ آبلہ انگیزی کسی مرض کا علاج نہیں۔ کبھی سرسام کے مریضوں کی گدی یا کنپٹی پر آبلہ اٹھایا جاتا تھا۔ تاکہ مادہ مرض نکل سکے مگر اب یہ طریق بھی متروک ہو گیا ہے (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

۶، ا:- بعد از نماز تہجد وضو قبلہ رخ بیٹھ کر لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین۔ محمد رسول اللہ صادق الوعد الامین۔ حسبی اللہ لا الہ الا ہو سو مرتبہ پڑھا جائے اول اور آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا لازمی ہے۔ اس کے بعد سورۃ فاتحہ ۴۱ مرتبہ اور ۱۰۱ دفعہ رب انی مغلوب فانتصر پڑھ لیا کریں اور فراغت کے بعد نہایت عاجزی سے بارگاہ الٰہی میں بوسیلہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم و اولیائے عظام خاندان چشتیہ، قادریہ، نقشبندیہ، سہروردیہ اپنی حاجت کو پیش نظر رکھتے ہوئے دعا مانگی جائے۔ اکل حلال اور ادائیگی فریضہ پنجگانہ لازمی اختیار کی جائے انشاء اللہ حاجت روائی ہوگی۔ (منظور حسین نقشبندی)

دیگر: خاتون موصوف کو چاہئے کہ فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان آیت کریمہ

• لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْن •

۳۰۰ بار پڑھ کر نہایت خضوع اور خشوع سے دعا مانگے اول اور آخر درود شریف جو بھی یاد ہو ایک سو ایک بار ضرور پڑھے۔ (ڈاکٹر مظفر شاہ)

خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں

سوالات

۱۷۷۔ میری عمر ۲۲ سال ہے۔ اور غیر شادی شدہ ہوں۔ ہوسٹل میں آزاد رہنے کی وجہ سے شہوانی خیالات ہر وقت دماغ پر طاری رہے اور میں چھ سال تک جلق، کثرت جماع اور کثرت احتلام کا شدید ترین مریض رہا۔ دو سال قبل جلق سے تائب ہو گیا۔ مگر کثرت احتلام کا اب تک مریض رہا۔ چند دن سے خود بخود احتلام بند ہو گیا ہے نے جس بے دردی سے اپنی جوانی کو ضائع کیا اس کے نتیجے میں عضو خاص پیچھے سے پتلا اور آگے سے جسیم ہو گیا۔ اپنی طبعی درازی کو بالکل نہیں پہنچا۔ منی بالکل پانی کی طرح ہو گئی ہے اور صرف شہوانی خیالات پیدا ہونے کے ساتھ ہی انزال ہو جاتا ہے۔ عضو خاص انتہائی ڈھیلا اور بے جان ہو گیا ہے۔ دراصل میرے شہوانی اعضا کثرت استعمال سے اس قدر از کار رفتہ ہو گئے ہیں کہ اب وہ کسی شہوانی پیغام کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں۔ چنانچہ اکثر میں جماع پر قادر نہیں ہو سکا اور بارہا ایسا بھی ہوا ہے کہ دخول کے بعد ایستادگی ختم ہو گئی۔ حذاق کرام مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔

(ایک خریدار)

۱۷۸۔ مریض عمر ۲۵ سال کی آنکھ کالی گھنے سے بے نور ہو چکی ہے۔ دوسری آنکھ جس کی بینائی درست ہے اس میں ہر وقت جلن رہتی ہے۔ اور موسم گرما میں جلن زیادہ ہو جاتی ہے مگر درد یا سرخی وغیرہ بالکل نہیں۔ عرصہ چھ سال سے یہ شکایت ہے۔ مگر بینائی میں کوئی فرق نہیں آیا۔ مریض کا مزاج بلغمی اور دائمی قبض رہتا ہے ہر قسم کے علاج بے اثر ثابت ہوئے حذاق کرام مجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (حکیم محمد عبدالحق)

۱۷۹۔ موسم سرما میں ہمارے علاقہ میں ایک مرض وباً پھیلتا ہے۔ جس میں مرد، عورت، بچے بھی مبتلا ہو جاتے ہیں۔ بعض کو تو صرف منہ میں زخم ہو کر دہان، تالو وغیرہ پھٹ جاتے ہیں۔ بعض کو اس کے ساتھ ہی خصیتین اور اعضائے مخصوصہ پر شدید خارش اور زخم ہوتے ہیں۔ منہ میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی حذاق کرام تشخیص مرض اور مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔

(قاضی محمد سعید)

۱۸۰۔ ایک بیوہ خاتون کی آنکھوں میں موتیا بند ہو گیا ہے ابھی نظر باقی ہے اور باہر نکل جا سکتی ہیں۔ انہیں سخت فکر ہے کہ اگر ایک دو مہینہ میں نظر بالکل بند ہو گئی تو کوئی پانی دینے والا بھی نہیں ہو گا۔ نہ لڑکا نہ لڑکی سوائے خدا کے کوئی نہیں۔ ہمدرد حکما کی خدمت میں عرض ہے کہ کوئی ایسی دوا بتائیں کہ بغیر اپریشن موتیا بند جاتا رہے۔ (ایک خاتون)

۱۸۱۔ حکمائے کرام سے استدعا ہے کہ ایزو سپرمیا (Azospermia) کی بیماری کا مجرب اور مستند علاج تحریر فرما دیں۔ یہ وہ بیماری ہے جس میں منی میں جراثیم نہیں ہوتے اور مرد باوجود قوت مردمی صحیح ہونے کے اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا اس مرض کی دو قسمیں ہیں ایک میں جراثیم کہیں راستے میں رک جاتے ہیں اور خارج نہیں ہوتے دوسری میں وہ پیدا ہی نہیں ہوتے۔ مؤخر الذکر کا علاج درکار ہے اگر کوئی حکیم صاحب شرطیہ اور ٹھیکے پر علاج کرنے کو رضامند ہوں تو بھی تحریر فرما دیں۔

(ایک خریدار)

۱۸۲۔ مریض عمر ۲۰ سال غیر شادی شدہ عرصہ ۳ سال سے مزمن نزلہ و زکام میں مبتلا ہے۔ جس کے باعث سر میں چکر، بے خوابی، دماغی پریشانی وسواس وغیرہ کی اکثر پریشانی رہتی ہے۔ ہاضمہ خراب، معمولی قبض کانوں میں سائیں سائیں اور سیٹیاں بجتی ہیں۔ ہر قسم کے علاج کئے اور ڈاکٹروں کے مشورہ سے گلے کا اپریشن بھی کرایا مگر بے سود ثابت ہوا۔ حذاق کرام مجرب المجرب علاج تحریر فرما کر مشکور فرمائیں۔

(حکیم غلام سرور سجاد)

۱۸۳۔ مریض عمر ۲۰ سال کو گیارہ سال سے خنازیر کی شکایت ہے اسہال سے ہر وقت مواد بہتا رہتا ہے۔ ہر قسم کے علاج بے سود ثابت ہو چکے ہیں۔ حذاق کرام خصوصی توجہ فرما کر مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۳۴۹۵۱)

۱۸۴۔ مریض عمر ۴۰ سال ۱۹۵۳ء میں سوزاک میں مبتلا ہوا۔ علاج سے شفا ہو گئی اور سولہ سترہ سال بعد تک کسی قسم کی شکایت نہیں ہوئی

لیکن ... میں بار بار پیشاب بغیر جلن کے آنا شروع ہوگیا۔ چھ ماہ تک بدستور یہ حالت رہی اس کے بعد پیشاب سخت درد اور جلن کے ساتھ آنا شروع ہوگیا۔ پیشاب بغیر پیپ و خون کے ہوتا ہے۔ دورہ کبھی آٹھ یوم کبھی پندرہ یوم اور کبھی دو ماہ کے بعد پڑتا ہے۔ ایسی حالت میں دن رات میں پیشاب تقریباً اسی بار قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے اور ساتھ ہی بلا ارادہ پاخانہ خارج ہو جاتا ہے۔ اور کانچ بھی نکل آتی ہے۔ پیشاب کو روکا نہیں جا سکتا۔ عضو مخصوص میں اس قدر درد ہوتا ہے کہ کپڑا چھو جانے سے بھی تکلیف پہنچتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں جلتی رہتی ہیں۔ بینائی کمزور ہو چکی ہے۔ التماس ہے کہ اطبائے نامدار حالات پر توجہ فرما کر مکمل علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں (خریدار نمبر [illegible])

۱۸۵۔ میری بیوی کی چھاتیاں شروع سے ہی ڈھیلی تھیں شادی ہوئے سات سال ہو چکے ہیں۔ صرف ایک لڑکی تولد ہوئی ہے جس نے دو سال والدہ کا دودھ پیا۔ اس کے بعد کوئی حمل نہیں ہوا لیکن چھاتیاں اب بالکل ہی غائب ہو رہی ہیں۔ پیشاب سے پہلے یا بعد سفید رطوبت آتی ہے۔ یہ شکایت تین سال سے ہے پاؤں کے تلوے پھٹ جاتے ہیں۔ آنکھیں کبھی زرد ہو جاتی ہیں اور کبھی کم زرد رہتی ہیں۔ پیشاب کبھی کبھی جلن کے ساتھ اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد آتا ہے۔ چہرہ زرد رہتا ہے براہ کرم تشخیص مرض فرما کر مجرب نسخہ جات درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (خریدار نمبر ۳۲۷۰)

۱۸۶۔ مریضہ ۲۳ سال۔ مزاج بلغمی۔ کچھ عرصہ سے تلی اور سیلان الرحم کی شکایت میں مبتلا ہے۔ ایک بچہ موجود ہے اس کے بعد دو مرتبہ اسقاط حمل ہو چکا ہے۔ آخری اسقاط کو دس ماہ گزر چکے ہیں۔ اب ڈیڑھ دو ماہ سے حاملہ ہے۔ لیکن اسقاط حمل کا خوف دامن گیر رہتا ہے۔ اگر گھر کا کام زیادہ کیا جائے تو پیٹ میں درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔ صبح سرد ہوا لگنے سے چھینکیں آنے لگ جاتی ہیں۔ حمل تقریباً ۵۔۶ ماہ کا ساقط ہوتا ہے حکمائے نامدار خصوصی توجہ فرما کر ایسا مجرب نسخہ درج الحکیم فرمائیں جس کے استعمال سے وضع حمل کا اندیشہ جاتا رہے۔ اور مریضہ کی طبیعت بحال رہ کر تندرست بچہ کی پیدائش ہو سکے۔
(ایک خریدار)

۱۸۷۔ مریضہ عمر ۲۵ سال۔ عرصہ چھ سال کا ہوا ماہواری ایام بالکل بند ہیں۔ اس عرصہ میں حمل قرار نہیں پایا۔ حذاق کرام توجہ فرما کر کوئی ایسا نسخہ تحریر فرمائیں۔ جس کے استعمال سے ایام باقاعدہ شروع ہو جائیں۔ (ایک خریدار)

۱۸۸۔ ہمارے علاقہ میں ایک شخص کرم خوردہ داڑھ کے لئے ایک سفید منجن استعمال کراتا ہے۔ جس کے چند منٹ بعد تمام کرم تھوک میں نکل جاتے ہیں۔ اور اس تکلیف سے ہمیشہ کے لئے آرام ہو جاتا ہے۔ حذاق کرام اس صفت کا کوئی نسخہ درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (سید عابد حسین شاہ)

امراض قلب، خصوصاً ضعف قلب کے لئے صدری مجربات درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۳۲۱۵۴)

۱۸۹۔ مجھے نیلا تھوتھا سفید باوزن کشتہ کرنے کی ترکیب درکار ہے۔ جو تجربہ پر پورا اترے۔ حکمائے کرام اور ڈاکٹر صاحبان اور قارئین کرام سے درخواست ہے کہ سہل تراکیب درج الحکیم فرما کر ممنون فرمائیں۔ (محمد نواز خان)

۱۹۰۔ مجھے سنگ ابری کے کھرل کی ضرورت ہے۔ جس میں زیادہ مقدار میں چیزیں کھرل کی جا سکیں۔ (خریدار نمبر [illegible])

۱۹۱۔ مجھے شنگرف کو صابغ و خواص بنانے کا نسخہ درکار ہے۔ حاملین فن خصوصی توجہ فرما کر مجرب ترکیب درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (حکیم محمد یوسف)

۱۹۲۔ کان کے درد کے لئے یونانی ادویہ میں سے عرق یا تیل مجرب اور سہل الحصول نسخہ رسالہ الحکیم میں درج فرما کر مشکور فرمائیں۔ (خریدار نمبر ۳۵۲۴۰)

۱۹۳۔ مجھے خراطین (کیچوے) وہ کرم جو انسان کی مقعد سے خارج ہوں درکار ہیں۔ جو صاحب مہیا فرما سکیں مناسب اجرت سے مطلع فرما دیں۔ (ایک خریدار)

۱۹۴۔ قد بڑھانے کے لئے کسی انگریزی یا یونانی پیٹنٹ دوائی سے بذریعہ الحکیم مطلع فرما کر مشکور فرمائیں۔
(خریدار نمبر ۳۵۴۳۱)



حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

• فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان

• فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana